وَبَدَا لَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا عَمِلُوا۟ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ

اور ظاہر ہوجائیں گی | ان کے لئے | برائیاں | جو | انہوں نے عمل کئے | اور گھیر لے گا | ان کو | وہ جو | تھے وہ | اس کے ساتھ | مذاق اڑاتے

٣٣ وَقِيلَ ٱلْيَوْمَ نَنسَىٰكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَـٰذَا وَمَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ

٤٥:٣٣ | اور کہہ دیاجائے گا | آج | ہم بھلائے دیتے ہیں تم کو | جیساکہ | تم بھول گئے | ملاقات کو | تمہارے اس دن کی | اور ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے

وَمَا لَكُم مِّن نَّـٰصِرِينَ ٣٤ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ ٱتَّخَذْتُمْ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ هُزُوًا

اور نہیں تمہارے لئے میں سے | مددگاروں | ٤٥:٣٤ | یہ بات | بوجہ اس کے کہ یقیناً تم | بنا لیا تم نے | آیات کو | اللہ کی | مذاق

وَغَرَّتْكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا ۚ فَٱلْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

اور دھوکے میں ڈالا تم کو | زندگی نے | دنیا کی | تو آج | نہ | وہ نکالے جائیں گے | اس سے | اور نہ | وہ | عذر قبول کئے جائیں گے

٣٥ فَلِلَّهِ ٱلْحَمْدُ رَبِّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَرَبِّ ٱلْأَرْضِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ٣٦

٤٥:٣٥ | پس اللہ ہی کے لئے | حمد | جو رب ہے | آسمانوں کا | رب ہے | اور زمین کا | رب ہے | تمام جہانوں کا | ٤٥:٣٦

وَلَهُ ٱلْكِبْرِيَآءُ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ٣٧

اور اسی کے لئے ہے | بڑائی | میں | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہ | غالب ہے، | حکمت والا ہے | ٤٥:٣٧

٤٦ سُورَةُ الأَحْقَاف ٣٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الجزء ٢٦ | الحزب ٥١

حمٓ ١ تَنزِيلُ ٱلْكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ ٢ مَا خَلَقْنَا

حا میم | ٤٦:١ | نازل کرنا ہے | کتاب کا | سے | اللہ کی طرف (سے) | جو زبردست ہے | حکمت والا ہے | ٤٦:٢ | نہیں | پیدا کیا ہم نے

ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَٱلَّذِينَ

آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو | ان دونوں کے درمیان ہے | مگر | حق کے ساتھ | اور مدت تک | مقرر | اور وہ لوگ

كَفَرُوا۟ عَمَّآ أُنذِرُوا۟ مُعْرِضُونَ ٣ قُلْ أَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن

جنہوں نے کفر کیا | اس چیز سے | جو وہ خبر دار کئے گئے | اعراض برتنے والے ہیں | ٤٦:٣ | کہہ دیجئے | کیا دیکھا تم نے - غور کیا تم نے | جن کو | تم پکارتے ہو | کے

دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى

سوا | اللہ کے | دکھاؤ مجھ کو | کیا کچھ | انہوں نے پیدا کیا ہے | سے | زمین | یا | ان کے لئے | کوئی حصہ ہے | میں

ٱلسَّمَـٰوَٰتِ ۖ ٱئْتُونِى بِكِتَـٰبٍ مِّن قَبْلِ هَـٰذَآ أَوْ أَثَـٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ

آسمانوں (میں) | لاؤ میرے پاس | کوئی کتاب | پہلے | اس (سے) | یا | باقی ماندہ | سے | علم میں (سے) | اگر | ہو تم

صَـٰدِقِينَ ٤ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَن

سچے | ٤٦:٤ | اور کون | زیادہ بھٹکا ہوا ہوسکتا ہے | اس سے | وہ پکارتا ہے | سوا | اللہ کے | جو

لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُۥٓ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ وَهُمْ عَن دُعَآئِهِمْ غَـٰفِلُونَ ٥

نہیں | جواب دے سکتے | اس کے لئے | تک | دن | قیامت کے | اور وہ | سے | ان کی دعا سے | غافل ہیں | ٤٦:٥

٣٣. اور ان پر اپنے اعمال کی برائیاں کھل گئیں اور جس کا وہ مذاق اڑا رہے تھے اس نے انہیں گھیر لیا۔

٣٤. اور کہہ دیا گیا کہ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے جیسے کہ تم نے اپنے اس دن سے ملنے کو بھلا دیا تھا تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمہارا مددگار کوئی نہیں۔

٣٥. یہ اس لئے ہے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کی ہنسی اڑائی تھی اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا، پس آج کے دن نہ تو یہ (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے عذر و معذرت قبول کیا جائے گا۔

٣٦. پس اللہ کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین اور تمام جہان کا پالنہار ہے۔

٣٧. تمام (بزرگی اور) بڑائی آسمانوں اور زمین میں اسی کی ہے اور وہی غالب اور حکمت والا ہے۔

پارہ ٢٦

سورة الأحقاف
مکہ
سورہ نمبر: ٤٦ آیات: ٣٥

١. حا میم

٢. اس کتاب کا اتارنا اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔

٣. ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کو بہترین تدبیر کے ساتھ ہی ایک مدت معین کے لئے پیدا کیا ہے اور کافر لوگ جس چیز سے ڈرائے جاتے ہیں منہ موڑ لیتے ہیں۔

٤. آپ کہہ دیجئے! بھلا دیکھو تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین کا کون سا ٹکڑا بنایا ہے یا آسمانوں میں کون سا حصہ ہے اگر تم سچے ہو تو اس سے پہلے ہی کوئی کتاب یا کوئی علم ہے جو نقل کیا جاتا ہو میرے پاس لاؤ۔

٥. اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا؟ جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا قبول نہ کرسکیں بلکہ ان کے پکارنے سے محض بے خبر ہوں۔

وَإِذَا حُشِرَ ٱلنَّاسُ كَانُوا۟ لَهُمْ أَعْدَآءً وَكَانُوا۟ بِعِبَادَتِهِمْ كَٰفِرِينَ ﴿٦﴾ وَإِذَا
اور جب جمع کیے جائیں گے لوگ وہ ہوں گے ان کے لئے دشمن اور وہ ہوں گے ان کی عبادت کے منکرین ٤٦:٦ اور جب

تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هَٰذَا
پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری آیات روشن کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا حق کو جب وہ آگیا ان کے پاس یہ ہے

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَلَا تَمْلِكُونَ
جادو کھلا ٤٦:٧ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اس کو کہہ دیجئے اگر میں نے گھڑ لیا ہے اس کو تو نہیں تم مالک ہوسکتے

لِى مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَىٰ بِهِۦ شَهِيدًۢا بَيْنِى
میرے لئے سے اللہ کے مقابلے میں کسی چیز کے وہ خوب جانتا ہے ساتھ اس کے جو تم پڑھتے ہو اس میں کافی ساتھ اس کے گواہی کے طور پر میرے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ ٱلرُّسُلِ
اور تمہارے درمیان اور وہ غفور رحیم ہے ٤٦:٨ کہہ دیجئے نہیں ہوں میں نیا ۔ انوکھا سے رسولوں میں (سے)

وَمَآ أَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِى وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ وَمَآ أَنَا۠
اور نہیں میں جانتا کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ تمہارے ساتھ نہیں میں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف اور نہیں میں

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِۦ
مگر خبردار کرنے والا کھلم کھلا ٤٦:٩ کہہ دیجئے کیا سوچا تم نے اگر ہے وہ سے طرف (سے) اللہ کی اور کفر کیا تم نے ساتھ اس کے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
اور گواہی دے چکا ایک گواہ سے بنی اسرائیل میں سے اوپر اس کی مانند پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا قوم کو ظلم کرنے والے ٤٦:١٠ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟ بِهِۦ
ان لوگوں سے جو ایمان لائے اگر ہوتا وہ اچھا نہ وہ سبقت لے جاتے ہم پر طرف اس کے اور جبکہ نہیں انہوں نے ہدایت پائی اس سے

فَسَيَقُولُونَ هَٰذَآ إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ
تو عنقریب وہ کہیں گے یہ جھوٹ ہے پرانا ٤٦:١١ اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی

إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ
رہنما اور رحمت کے طور پر (آچکی ہے) اور یہ کتاب تصدیق کرنے والی ہے زبان ہے عربی تاکہ متنبہ کرے

ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا
ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور خوشخبری ہو نیکو کاروں کے لئے ٤٦:١٢ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب

ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾
اللہ ہے پھر انہوں نے استقامت اختیار کی ۔ جم گئے تو نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ٤٦:١٣

أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾
یہی لوگ ساتھی ہیں ۔ والے ہیں جنت کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں بدلے کے طور پر بوجہ اس کے جو تھے وہ وہ عمل کرتے ٤٦:١٤

۶۔ اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو یہ ان کے دشمن ہوجائیں گے اور ان کی پرستش سے صاف انکار کر جائیں گے ۔

۷۔ اور انہیں جب ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ سچی بات کو جب کہ ان کے پاس آچکی، کہہ دیتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے ۔

۸۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے تو اس نے خود گھڑ لیا ہے آپ کہہ دیجئے! کہ اگر میں ہی اسے بنا لایا ہوں تو میرے لئے اللہ کی طرف سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے، تم اس قرآن کے بارے میں جو کچھ کہہ رہے ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے وہی کافی ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۹۔ آپ کہہ دیجئے! کہ میں کوئی بالکل انوکھا پیغمبر نہیں، نہ مجھے یہ معلوم ہے کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا ۔ میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف علی الاعلان کر دینے والا ہوں ۔

۱۰۔ آپ کہہ دیجئے! اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اسے نہ مانا ہو اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ اس جیسی کی گواہی بھی دے چکا ہو اور ایمان بھی لا چکا ہو اور تم نے سرکشی کی ہو تو بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ۔

۱۱۔ اور کافروں نے ایمانداروں کی نسبت کہا کہ اگر یہ (دین) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت کرنے نہ پاتے اور چونکہ انہوں نے اس قرآن سے ہدایت نہیں پائی پس یہ کہہ دیں گے کہ قدیمی جھوٹ ہے ۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیک کاروں کو بشارت ہو ۔

۱۳۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہونگے ۔

۱۴۔ یہ تو اہل جنت ہیں جو سدا اسی میں رہیں گے، ان اعمال کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے ۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ
اور وصیت کی | انسان کو | اپنے والدین کے ساتھ | احسان کرنے کی | اٹھایا اس کو | اس کی ماں نے | تکلیف میں | اور جنم دیا اس کو

كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
تکلیف جھیل کر | اور حمل اس کا - اٹھانا اس کا | اور دودھ چھڑانا اس کا | تیس | ماہ تھا | یہاں تک کہ جب | وہ پہنچ چکا | اپنی جوانی کو | اور پہنچا

أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ
چالیس | سال کو | کہا | اے میرے رب | مجھے توفیق دے | کہ | میں شکر ادا کروں | تیری نعمت کا | وہ | جو انعام کی تو نے

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ
مجھ پر | اور پر | میرے والدین پر | اور یہ کہ | میں عمل کروں | صالح | تو راضی ہوجائے اس پر | اور اصلاح کردے - درست کردے | میرے لئے | میں | میری اولاد میں

إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ
بیشک میں نے | میں نے توبہ کی | تیری طرف | اور بیشک میں | سے | مسلمانوں میں سے ہوں | ۴۶:۱۵ | یہی | وہ لوگ ہیں | ہم قبول کرلیتے ہیں

عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ
ان سے | بہترین | جو | انہوں نے عمل کیے | اور ہم درگزر کردیتے ہیں - تجاوز کرجاتے ہیں | سے | ان کی برائیوں (سے) | میں | والوں (میں)

الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ
جنت | وعدہ | سچا | وہ جو | تھے وہ | وہ وعدہ دیئے جاتے | ۴۶:۱۶ | اور وہ شخص | جس نے کہا

لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن
اپنے والدین سے | اف | تم دونوں کے لئے | کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو | کہ | میں نکالا جاؤں گا | حالانکہ تحقیق | گزر چکیں | نسلیں | سے

قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ
مجھ سے پہلے | اور وہ دونوں | فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں (اپنے بیٹے کو) | اللہ سے | تیرا برا ہو | ایمان لے آ | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | تو وہ کہتا ہے

مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
نہیں | یہ | مگر | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | ۴۶:۱۷ | یہی | وہ لوگ ہیں | حق ہوگئی | ان پر | بات

فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ
میں | گروہوں | تحقیق | گزر چکے | ان سے پہلے | سے | جنوں | اور انسانوں میں (سے) | بیشک وہ | تھے وہ | خسارہ پانے والے

﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
۴۶:۱۸ | اور واسطے ہر ایک کے | درجے ہیں | اس میں سے جو | انہوں نے عمل کیے | اور تاکہ پورا پورا بدلہ دے ان کو | ان کے اعمال کا | اور وہ | نہ | ظلم کیے جائیں گے

﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ
۴۶:۱۹ | اور جس دن | پیش کیے جائیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | پر | آگ (پر) | (کہا جائے گا) لے گئے تم | اپنی نعمتیں | میں | اپنی زندگی میں

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ
دنیا کی | اور فائدہ اٹھا لیا تم نے | ساتھ ان کے | تو آج کے دن | تم جزا دیئے جاؤ گے | عذاب | رسوائی کا | بوجہ اس کے جو | تھے تم

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾
تم تکبر کرتے | میں | زمین (میں) | نا | حق | اور بوجہ اس کے جو | تھے تم | تم نافرمانی کرتے | ۴۶:۲۰

۱۵. اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کرکے اسے جنا ہے اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤ جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

۱۶. یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال تو ہم قبول فرما لیتے ہیں اور جن کے بعض اعمال سے درگزر کر لیتے ہیں، یہ جنتی لوگوں میں ہیں۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا ہے۔

۱۷. اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم سے میں تنگ آگیا تم مجھ سے یہ کہتے رہو گے کہ میں مرنے کے بعد زندہ ہو جاؤں گا مجھ سے پہلے بھی امتیں گزر چکی ہیں، وہ دونوں جناب باری میں فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں تجھے خرابی ہو تو ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے، وہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو صرف اگلوں کے افسانے ہیں۔

۱۸. یہی وہ لوگ ہیں جن پر (اللہ کے عذاب کا) وعدہ صادق آگیا ان جنات اور انسانوں کے گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزر چکے، یقیناً یہ نقصان پانے والے تھے۔

۱۹. اور ہر ایک کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجے ملیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال کا پورے بدلے دے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۲۰. اور جس دن کافر جہنم کے سرے پر لائے جائیں گے (کہا جائے گا) تم نے اپنی نیکیاں دنیا کی زندگی میں ہی برباد کر دیں اور ان کا فائدہ نہ اٹھا چکے، پس آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس باعث کہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس باعث بھی کہ تم حکم عدولی کرتے تھے۔

١/٤ الحزب ٥١

* وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

اور ذکر کیجئے | بھائی کا | عاد کے | جب | اس نے خبردار کیا | اپنی قوم کو | احقاف میں | اور تحقیق | گزر چکے تھے | خبردار کرنے والے

مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

سے | اس کے آگے | اور سے | اور اس کے پیچھے | کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا

عذاب سے | دن کے | بڑے | ٤٦:٢١ | انہوں نے کہا | کیا تو آیا ہے ہمارے پاس | تاکہ تو برگشتہ کردے ہم کو۔ پھیر دے ہم کو | سے | ہمارے الہوں سے | پس لے آ ہمارے پاس

بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ

ساتھ اس کے جو | تو ڈراتا ہے ہم کو | اگر | ہے تو | سے | سچوں میں (سے) | ٤٦:٢٢ | اس نے کہا | بیشک | علم | پاس ہے | اللہ کے

وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا

اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو | وہ جو | میں بھیجا گیا | ساتھ اس کے | لیکن میں | دیکھتا ہوں تم کو | ایک قوم | تم جہالت برت رہے ہو | ٤٦:٢٣ | تو جب

رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا

انہوں نے دیکھا | اس بادل کو | آنے والا | ان کی وادیوں کو | انہوں نے کہا | یہ | بادل ہے | مینہ برسانے والا ہے ہم کو

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ

نہیں بلکہ | وہ | وہ ہے جس کی | تم جلدی مچا رہے ہو | اس کا | ایک ہوا ہے | اس میں | عذاب ہے | دردناک | ٤٦:٢٤ | ہلاک کر دے گی | ہر

شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

چیز کو | حکم سے | اپنے رب کے | پھر وہ ہوگئے | نہ | دکھائی دیتے تھے | مگر | ان کے گھر | اسی طرح | ہم بدلہ دیا کرتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ

قوم کو | گناہ گاروں | ٤٦:٢٥ | اور البتہ تحقیق | بسایا ہم نے ان کو | اس میں جو | نہیں | بسایا ہم نے تم کو | اس میں

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

اور بنائے ہم نے | ان کے لئے | کان | اور آنکھیں | اور دل | تو نہ | کام آئے | ان کو | ان کے کان

وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ

اور نہ | ان کی نگاہیں۔آنکھیں | اور نہ | ان کے دلیں | کچھ | بھی | جب | تھے وہ | وہ انکار کرتے | آیات کا

اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

اللہ کی | اور گھیر لیا | ان کو | جو | تھے وہ | ساتھ اس کے | وہ مذاق اڑاتے | ٤٦:٢٦ | اور البتہ تحقیق | ہلاک کردیا ہم نے

مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

جو | تمہارے آس پاس ہے | سے | بستیوں میں (سے) | اور پھیر پھیر کر لائے ہیں ہم | آیات کو | شاید کہ | وہ لوٹ آئیں | ٤٦:٢٧

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

تو کیوں نہ | مدد کی ان کی | ان ہستیوں نے | جن کو پکڑا انہوں نے | سوا | اللہ کے | تقرب کے لئے | الہ۔معبود

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

بلکہ | وہ کھو گئے | ان سے | اور یہ | ان کا جھوٹ تھا | اور جو کچھ | تھے وہ | وہ گھڑا کرتے | ٤٦:٢٨

۲۱. اور عاد کے بھائی کو یاد کرو، جبکہ اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور یقیناً اس سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اور اس کے بعد بھی یہ کہ تم سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں۔

۲۲. قوم نے جواب دیا کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں اپنے معبودوں (کی پرستش) سے باز رکھیں پس اگر آپ سچے ہیں تو جس عذاب کا آپ وعدہ کرتے ہیں اسے ہم پر لا ڈالیں۔

۲۳. (حضرت ہود نے) کہا (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے میں تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا تھا وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

۲۴. پھر جب انہوں نے عذاب کو بصورت بادل دیکھا اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے، یہ بادل ہم پر برسنے والا ہے (نہیں) بلکہ دراصل یہ ابر وہ (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔

۲۵. جو اپنے رب کے حکم سے ہرچیز کو ہلاک کر دے گا، پس وہ ایسے ہوگئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ دکھائی نہ دیتا تھا گناہ گاروں کے گروہ کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

۲۶. اور بالیقین ہم نے (قوم عاد) کو وہ مقدور دیئے تھے جو تمہیں تو دیئے بھی نہیں اور ہم نے انہیں کان آنکھیں اور دل بھی دے رکھے تھے۔ لیکن ان کے کانوں اور آنکھوں اور دلوں نے انہیں کچھ بھی نفع نہ پہنچایا جبکہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

۲۷. اور یقیناً ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں تباہ کر دیں اور طرح طرح کی ہم نے اپنی نشانیاں بیان کر دیں تاکہ وہ رجوع کرلیں۔

۲۸. پس قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے انہوں نے اللہ کے سوا جن جن کو اپنا معبود بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ تو ان سے کھو گئے، بلکہ دراصل یہ محض جھوٹ اور بالکل بہتان تھا۔

وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ فَلَمَّا
اور جب | پھیر لائے ہم | آپ کی طرف | ایک گروہ | سے | جنوں میں سے | جو غور سے سن رہے تھے | قرآن | پھر جب

حَضَرُوهُ قَالُوٓا۟ أَنصِتُوا۟ ۖ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا۟ إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ
وہ حاضر ہوئے آپ کے پاس ۔ اس کے پاس | کہنے لگے | چپ ہوجاؤ | تو جب | پورا کر دیا گیا ۔ پڑھ لیا گیا | پھرگئے | طرف | اپنی قوم کی | خبردار کرنے والے بن کر

﴿٢٩﴾ قَالُوا۟ يَٰقَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَٰبًا أُنزِلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰ
٤٦:٢٩ | انہوں نے کہا | اے ہماری قوم | بیشک ہم نے | سنی ہم نے | ایک کتاب | اتاری گئی | بعد | موسیٰ کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ
تصدیق کرنے والی | واسطے اس کے جو | درمیان | اس کے دونوں ہاتھوں کے (جو اس سے پہلے ہے) | ہدایت دیتی ہے | طرف | حق کی | اور طرف | راستے کے | سیدھے

﴿٣٠﴾ يَٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا۟ دَاعِىَ ٱللَّهِ وَءَامِنُوا۟ بِهِۦ يَغْفِرْ لَكُم مِّن
٤٦:٣٠ | اے ہماری قوم | جواب دو ۔ دعوت قبول کرو | داعی کی ۔ طرف بلانے والے کی | اللہ کی | اور ایمان لے آؤ | اس کے ساتھ | بخش دے گا | تمہارے لئے | سے

ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِىَ ٱللَّهِ
تمہارے گناہوں میں سے | اور پناہ دے گا تم کو ۔ بچالے گا تم کو | سے | عذاب (سے) | دردناک | ٤٦:٣١ | اور جو | نہ | جواب دے | داعی کو | اللہ کے

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُۥ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءُ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ
تو نہیں ہے | عاجز کرنے والا | میں | زمین (میں) | اور نہیں | اس کے لئے | اس کے سوا | کوئی حامی و مددگار | یہی لوگ

فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
میں | گمراہی (میں) ہیں | کھلی | ٤٦:٣٢ | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | بیشک | اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو

وَٱلْأَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحْـِۧىَ ٱلْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰٓ
اور زمین کو | اور نہیں | تھکا | ساتھ ان کی تخلیق کے | قادر ہے | اس بات پر | کہ | وہ زندہ کرے | مردوں کو | کیوں نہیں

إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ
بیشک وہ | پر | ہر | چیز (پر) | قدرت رکھنے والا ہے | ٤٦:٣٣ | اور جس دن | پیش کئے جائیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | پر | آگ (پر)

أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا
(اس وقت پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے | یہ | حق | وہ کہیں گے کیوں نہیں | قسم ہے ہمارے رب کی | فرمائے گا | پس چکھو | عذاب | بوجہ اس کے جو

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾ فَٱصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْعَزْمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ
تھے تم | تم کفر کرتے | ٤٦:٣٤ | پس صبر کرو | جیسا کہ | صبر کیا | والوں نے | ہمت (والوں نے) | سے | رسولوں میں (سے)

وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا
اور نہ | تم جلدی کرو | ان کے لئے | گویا کہ وہ | جس دن | وہ دیکھیں گے | اسے جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں | نہیں | وہ ٹھہریں گے | مگر

سَاعَةً مِّن نَّهَارٍۭ ۚ بَلَٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٣٥﴾
ایک گھڑی | سے | دن میں (سے) | پیغام پہنچانا ہے | تو نہیں | ہلاک کی جائے گی | مگر | قوم | بدکار لوگ | ٤٦:٣٥

٤٧ سُورَةُ مُحَمَّدٍ ٣٨

٢٩. اور یاد کرو! جبکہ ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو تیری طرف متوجہ کیا کہ وہ قرآن سنیں، پس جب (نبی کے) پاس پہنچ گئے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب پڑھ کر ختم ہوگیا تو اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ گئے۔

٣٠. کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے یقیناً وہ کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو سچے دین کی اور راہ راست کی رہنمائی کرتی ہے۔

٣١. اے ہماری قوم! اللہ کے بلانے والے کا کہا مانو، اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تمہارے تمام گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک سزا سے پناہ دے گا۔

٣٢. اور جو شخص اللہ کے بلانے والے کا کہا نہ مانے گا پس وہ زمین میں کہیں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اللہ کے سوا اور کوئی مددگار ہوں گے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

٣٣. کیا وہ نہیں دیکھتے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے وہ نہ تھکا، (کیا) وہ قادر نہیں مردوں کو زندہ کرنے پر وہ یقیناً ہرچیز پر قادر ہے۔

٣٤. وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جس دن جہنم کے سامنے لائے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا کہ) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو جواب دیں گے کہ ہاں قسم ہے ہمارے رب کی (حق ہے) (اللہ) فرمائے گا اب اپنے کفر کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

٣٥. پس (اے پیغمبر!) تم ایسا صبر کرو جیسا صبر عالی ہمت رسولوں نے کیا اور ان کے لئے عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کرو، یہ جس دن اس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں تو (یہ معلوم ہونے لگے گا کہ دن کی ایک گھڑی ہی دنیا میں) ٹھہرے تھے، یہ ہے پیغام پہنچا دینا، پس بدکاروں کے سوا کوئی ہلاک نہ کیا جائے گا۔

سورۃ محمدؐ
مدینہ
سورہ نمبر: ٤٧ آیات: ٣٨

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَٰلَهُمْ ﴿١﴾ وَٱلَّذِينَ

وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور روکا | سے | راستے (سے) | اللہ کے | ضائع کردیئے (اللہ نے) | ان کے اعمال | ٤٧:١ | اور وہ لوگ

ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَءَامَنُوا۟ بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ٱلْحَقُّ مِن

جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | اور وہ ایمان لائے | ساتھ اس کے جو | نازل کیا گیا | پر | محمد (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم) | اور وہ | حق ہے | سے

رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟

ان کے رب کی طرف (سے) | اس نے دور کردیں | ان سے | ان کی برائیاں | اور درست کردیا | ان کا حال | ٤٧:٢ | یہ | بوجہ اس کے کہ بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

ٱتَّبَعُوا۟ ٱلْبَٰطِلَ وَأَنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّبَعُوا۟ ٱلْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

انہوں نے پیروی کی | باطل کی | اور بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | انہوں نے پیروی کی | حق کی | سے | اپنے رب کی طرف (سے) | اسی طرح | بیان کرتا ہے

ٱللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَٰلَهُمْ ﴿٣﴾ فَإِذَا لَقِيتُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فَضَرْبَ ٱلرِّقَابِ حَتَّىٰٓ

اللہ | لوگوں کے لئے | ان کی مثالیں - ان کے حالات | ٤٧:٣ | پھر جب | ملاقات کرو تم | ان لوگوں سے | جنہوں نے کفر کیا | تو مارنا ہے | گردنوں کا | یہاں تک کہ

إِذَآ أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا۟ ٱلْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَآءً حَتَّىٰ تَضَعَ ٱلْحَرْبُ

جب | خوب سختی کرو تم ان سے - خوب خون بہا چکو تم ان کا | پھر پکا کرو | بندھن کو | پھر خواہ | احسان کرو | اس کے بعد | اور خواہ | فدیہ لو | یہاں تک کہ | ڈال دے - رکھ دے | جنگ

أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ لَٱنتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُم

اپنے اوزار - ہتھیار | یہ بات | اور اگر | چاہتا | اللہ | البتہ بدلے لے لیتا | ان سے | لیکن | تاکہ آزمائے | تم میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ ۗ وَٱلَّذِينَ قُتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَٰلَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ

ساتھ بعض کے | اور وہ لوگ | جو مارے گئے | میں | راستے (میں) | اللہ کے | تو ہرگز نہ | ضائع کرے گا | ان کے اعمال کو | ٤٧:٤ | عنقریب وہ رہنمائی کرے گا ان کی

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ ٱلْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ

اور اصلاح کردے گا | ان کے حال کی | ٤٧:٥ | اور داخل کرے گا ان کو | جنت میں | پہچان کرادی اس کی - تعریف کردی اس کی | ان کے لئے | ٤٧:٦ | اے | لوگو

ءَامَنُوٓا۟ إِن تَنصُرُوا۟ ٱللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟

جو ایمان لائے ہو | اگر | تم مدد کرو گے | اللہ کی | وہ مدد کرے گا تمہاری | اور جمادے گا | تمہارے قدموں کو | ٤٧:٧ | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَٰلَهُمْ ﴿٨﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا۟ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ

پس تباہی ہے | ان کے لئے | اور اس نے بھٹکا دیا | ان کے اعمال کو | ٤٧:٨ | یہ | بات بوجہ اس کے کہ بیشک | انہوں نے ناپسند کیا | جو | نازل فرمایا | اللہ نے

فَأَحْبَطَ أَعْمَٰلَهُمْ ﴿٩﴾ ۞ أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ ٢/٤ الحزب ٥١

تو اس نے ضائع کردیئے | ان کے اعمال | ٤٧:٩ | کیا پھر نہیں | وہ چلے پھرے | میں | زمین (میں) | تو وہ دیکھتے | کس طرح | ہوا

عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَٰفِرِينَ أَمْثَٰلُهَا ﴿١٠﴾ ذَٰلِكَ

انجام | ان لوگوں کا | سے | جو ان سے پہلے تھے | ہلاکت ڈالی | اللہ نے | ان پر | اور کافروں کے لئے | اس کی مثالیں ہیں | ٤٧:١٠ | یہ

بِأَنَّ ٱللَّهَ مَوْلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَأَنَّ ٱلْكَٰفِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿١١﴾

بوجہ اس کے کہ بیشک | اللہ تعالیٰ | سرپرست ہے | ان لوگوں کا | جو ایمان لائے | اور بیشک | کافر لوگ | نہیں | کوئی مددگار | ان کے لئے | ٤٧:١١

١. جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

٢. اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتاری گئی ہے اور دراصل ان کے رب کی طرف سے سچا (دین) بھی وہی ہے، اللہ نے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔

٣. یہ اس لئے کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی اور مومنوں نے اس دین حق کی اتباع کی جو ان کے اللہ کی طرف ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے احوال اسی طرح بتاتا ہے۔

٤. تو جب کافروں سے تمہاری مڈ بھیڑ ہو تو گردنوں پر وار مارو۔ اور جب ان کو اچھی طرح کچل ڈالو تو اب خوب مضبوط قیدو بند سے گرفتار کرو (پھر اختیار ہے) کہ خواہ احسان رکھ کر چھوڑ دو یا فدیہ لے کر چھوڑ دو یہی حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو (خود) ہی ان سے بدلہ لے لیتا لیکن اس کا منشا یہ ہے کہ تم میں سے لے لے، جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کر دیے جاتے ہیں اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

٥. انہیں راہ دکھائے گا اور ان کے حالات کی اصلاح کر دے گا

٦. اور انہیں اس جنت میں لے جائے گا جس سے انہیں شناسا کر دیا ہے

٧. اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

٨. اور جو لوگ کافر ہوئے ان پر ہلاکت ہو اللہ ان کے اعمال غارت کر دے گا۔

٩. یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے (بھی) ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

١٠. کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر اس کا معائنہ نہیں کیا کہ ان سے پہلے کے لوگوں کا کیا نتیجہ ہوا؟ اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا اور کافروں کے لئے اس طرح کی سزائیں ہیں۔

١١. وہ اس لئے کہ ایمان والوں کا کارساز خود اللہ تعالیٰ ہے اور اس لئے کہ کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

إِنَّ ٱللَّهَ يُدۡخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن
بیشک اللہ تعالیٰ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے اچھے باغوں میں بہتی ہیں سے

تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَتَمَتَّعُونَ وَيَأۡكُلُونَ كَمَا تَأۡكُلُ ٱلۡأَنۡعَٰمُ
ان کے نیچے سے نہریں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ مزے لوٹ رہے ہیں- فائدے اٹھا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں جانور - مویشی

وَٱلنَّارُ مَثۡوٗى لَّهُمۡ ١٢ وَكَأَيِّن مِّن قَرۡيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةٗ مِّن قَرۡيَتِكَ
اور آگ ٹھکانہ ہے ان کا 47:12 اور کتنی ہی سے بستیوں میں (سے) وہ زیادہ شدید تھیں قوت میں سے تیری بستی (سے)

ٱلَّتِيٓ أَخۡرَجَتۡكَ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ١٣ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن
وہ جس نے نکال دیا آپ کو ہلاک کیا ہم نے ان کو پس نہیں کوئی مدد کرنے والا ان کے لئے 47:13 کیا بھلا جو ہو اوپر ایک واضح نشانی کے سے

رَّبِّهِۦ كَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَهۡوَآءَهُم ١٤ مَّثَلُ ٱلۡجَنَّةِ ٱلَّتِي
اپنے رب کی طرف (سے) مانند اس شخص کے ہوسکتا ہے جو خوبصورت بنائے گئے اس کے لئے برے اس کے اعمال اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی 47:14 مثال اس جنت کی وہ جو

وُعِدَ ٱلۡمُتَّقُونَۖ فِيهَآ أَنۡهَٰرٞ مِّن مَّآءٍ غَيۡرِ ءَاسِنٖ وَأَنۡهَٰرٞ مِّن لَّبَنٖ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ
وعدہ دیئے گئے متقی لوگ اس میں نہریں ہیں سے پانی کی غیر متغیر- (نہ) بدلنے والا اور نہریں ہیں کی دودھ کی نہیں تبدیل ہوا

طَعۡمُهُۥ وَأَنۡهَٰرٞ مِّنۡ خَمۡرٖ لَّذَّةٖ لِّلشَّٰرِبِينَ وَأَنۡهَٰرٞ مِّنۡ عَسَلٖ مُّصَفّٗىۖ وَلَهُمۡ
اس کا مزا اور نہریں ہیں کی شراب (کی) باعث لذت ہیں پینے والوں کے لئے اور نہریں ہیں سے شہد کی صاف اور ان کے لئے

فِيهَا مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَمَغۡفِرَةٞ مِّن رَّبِّهِمۡۖ كَمَنۡ هُوَ خَٰلِدٞ فِي ٱلنَّارِ وَسُقُواْ
اس میں سے ہر قسم کے پھلوں میں سے ہوں گے اور بخشش سے ان کے رب کی طرف سے مانند اس شخص کے ہوسکتا ہے وہ جو ہمیشہ رہنے والا ہے میں آگ (میں) اور وہ پلائے جائیں گے

مَآءً حَمِيمٗا فَقَطَّعَ أَمۡعَآءَهُمۡ ١٥ وَمِنۡهُم مَّن يَسۡتَمِعُ إِلَيۡكَ حَتَّىٰٓ إِذَا
پانی کھولتا ہوا تو وہ کاٹ دے گا ان کی آنتوں کو 47:15 اور ان میں سے کوئی ہے جو غور سے سنتا ہے آپ کو یہاں تک کہ جب

خَرَجُواْ مِنۡ عِندِكَ قَالُواْ لِلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ ءَانِفًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ
وہ نکلتے ہیں سے آپ کے پاس (سے) کہتے ہیں ان لوگوں سے جو دیئے گئے علم کیا کچھ اس نے کہا ابھی یہی وہ

ٱلَّذِينَ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَهۡوَآءَهُمۡ ١٦ وَٱلَّذِينَ ٱهۡتَدَوۡاْ
لوگ ہیں مہر لگا دی اللہ نے پر ان کے دلوں (پر) اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی 47:16 اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی

زَادَهُمۡ هُدٗى وَءَاتَىٰهُمۡ تَقۡوَىٰهُمۡ ١٧ فَهَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ
اس نے زیادہ دی ان کو ہدایت اور اس نے دیا ان کو ان کا تقویٰ 47:17 تو نہیں وہ دیکھ رہے - انتظار کر رہے مگر قیامت کا

أَن تَأۡتِيَهُم بَغۡتَةٗۖ فَقَدۡ جَآءَ أَشۡرَاطُهَاۚ فَأَنَّىٰ لَهُمۡ إِذَا جَآءَتۡهُمۡ
کہ وہ آجائے ان کے پاس اچانک تو تحقیق آچکیں اس کی علامات تو کہاں سے ہے ان کے لئے جب وہ آجائے گی ان کے پاس

ذِكۡرَىٰهُمۡ ١٨ فَٱعۡلَمۡ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۢبِكَ
ان کی نصیحت 47:18 تو جان لو بیشک وہ نہیں کوئی الٰہ برحق مگر اللہ اور بخشش مانگیے اپنے قصور کے لئے

وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِۗ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوَىٰكُمۡ ١٩
اور مومنوں کے لئے اور مومن عورتوں کے لئے اور اللہ جانتا ہے تمہارے پھرنے کی جگہ کو اور تمہارے رہنے کی جگہ کو 47:19

١٢. جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے انہیں اللہ تعالیٰ یقیناً ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو لوگ کافر ہوئے وہ (دنیا ہی کا) فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مثل چوپایوں کے کھا رہے ہیں ان کا اصل ٹھکانا جہنم ہے۔

١٣. ہم نے کتنی بستیوں کو جو طاقت میں تیری اس بستی سے زیادہ تھیں جس سے تجھے نکالا گیا ہم نے انہیں ہلاک کر دیا جن کا مددگار کوئی نہ اٹھا۔

١٤. کیا ، پس وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل پر ہو اس شخص جیسا ہو سکتا ہے؟ جس کے لئے اس کا برا کام مزین کر دیا گیا ہو اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں کا پیرو ہو۔

١٥. اس جنت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بد بو کرنے والا نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلہ اور شراب کی نہریں ہیں جن میں پینے والوں کے لئے بڑی لذت ہے اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں۔ ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے، کیا یہ مثل اس کے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے؟ اور جنہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔

١٦. اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تیری طرف کان لگاتے ہیں، یہاں تک کہ جب تیرے پاس سے جاتے ہیں تو اہل علم سے پوچھتے ہیں کہ اس نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔

١٧. اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ نے انہیں ہدایت میں بڑھا دیا ہے اور انہیں ان کی پرہیز گاری عطا فرمائی ہے۔

١٨. تو کیا یہ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس اچانک آجائے یقیناً اس کی علامتیں تو آچکی ہیں، پھر جبکہ ان کے پاس قیامت آجائے انہیں نصیحت کرنا کہاں ہوگا۔

١٩. سو (اے نبی!) آپ یقین کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے حق میں بھی، اللہ تم لوگوں کے آمد ورفت کی اور رہنے سہنے کی جگہ کو خوب جانتا ہے۔

وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُورَةٞۖ فَإِذَآ أُنزِلَتۡ سُورَةٞ

اور کہہ رہے تھے | وہ لوگ | جو ایمان لائے | کیوں نہیں | اتاری گئی | کوئی سورت | پھر جب | اتاری گئی | کوئی سورت

مُّحۡكَمَةٞ وَذُكِرَ فِيهَا ٱلۡقِتَالُ رَأَيۡتَ ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ

محکم | اور ذکر کیا گیا | اس میں | جنگ کا | تم نے دیکھا | ان لوگوں کو | میں | جن کے دلوں (میں) | بیماری تھی

يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ نَظَرَ ٱلۡمَغۡشِيِّ عَلَيۡهِ مِنَ ٱلۡمَوۡتِۖ فَأَوۡلَىٰ لَهُمۡ

وہ دیکھ رہے تھے | آپ کی طرف | جیسا دیکھنا | بے ہوشی طاری ہو | اس پر | سے | موت کی وجہ سے | اور بہت بہتر تھا | ان کے لئے

٢٠ طَاعَةٞ وَقَوۡلٞ مَّعۡرُوفٞۚ فَإِذَا عَزَمَ ٱلۡأَمۡرُ فَلَوۡ صَدَقُواْ ٱللَّهَ

٤٧:٢٠ | اطاعت | اور بات | اچھی - بھلی | پھر جب | مقرر ہوا | فیصلہ - حکم | پھر اگر | وہ سچ کہیں | اللہ تعالیٰ سے

لَكَانَ خَيۡرٗا لَّهُمۡ ٢١ فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ إِن تَوَلَّيۡتُمۡ أَن تُفۡسِدُواْ

البتہ ہوتا | بہتر | ان کے لئے | ٤٧:٢١ | تو کیا | امید ہے تم سے | اگر | والی - حاکم ہوجاؤ تم | یہ کہ | تم فساد کرو گے

فِي ٱلۡأَرۡضِ وَتُقَطِّعُوٓاْ أَرۡحَامَكُمۡ ٢٢ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَعَنَهُمُ

میں | زمین (میں) | اور تم کاٹو گے | اپنے رشتوں کو | ٤٧:٢٢ | یہی | وہ لوگ ہیں | لعنت کی ان پر

ٱللَّهُ فَأَصَمَّهُمۡ وَأَعۡمَىٰٓ أَبۡصَٰرَهُمۡ ٢٣ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ ٱلۡقُرۡءَانَ

اللہ نے | پھر بہرا کردیا ان کو | اور اندھا کردیا ان کی | آنکھوں کو | ٤٧:٢٣ | کیا بھلا نہیں | وہ تدبر کرتے - غور و فکر کرتے | قرآن میں

أَمۡ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقۡفَالُهَآ ٢٤ إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱرۡتَدُّواْ عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِم

یا | پر | دلوں (پر) | تالے ہیں ان کے | ٤٧:٢٤ | بیشک | وہ لوگ | جو پھر گئے | پر | اپنی پیٹھوں (پر)

مِّنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلۡهُدَى ٱلشَّيۡطَٰنُ سَوَّلَ لَهُمۡ وَأَمۡلَىٰ

بعد اس کے | جو | واضح ہوگئی | ان کو | ہدایت | شیطان نے | آسان کردیا | ان کے لئے | اور امیدیں دلائیں - ڈھیل دلائی

لَهُمۡ ٢٥ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُواْ لِلَّذِينَ كَرِهُواْ مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ

ان کو | ٤٧:٢٥ | یہ | بوجہ اس کے کہ وہ | کہتے ہیں | ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے ناپسند کیا | اس چیز کو جو | نازل کی | اللہ نے

سَنُطِيعُكُمۡ فِي بَعۡضِ ٱلۡأَمۡرِۖ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ إِسۡرَارَهُمۡ ٢٦

عنقریب ہم اطاعت کریں گے تمہاری | میں | بعض | معاملات میں | اور اللہ | جانتا ہے | ان کے راز - ان کی نیتیں | ٤٧:٢٦

فَكَيۡفَ إِذَا تَوَفَّتۡهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يَضۡرِبُونَ وُجُوهَهُمۡ

تو کس طرح | جب | فوت کریں گے ان کو | فرشتے | ماریں گے | ان کے چہروں کو

وَأَدۡبَٰرَهُمۡ ٢٧ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱتَّبَعُواْ مَآ أَسۡخَطَ ٱللَّهَ

اور ان کی پیٹھوں کو | ٤٧:٢٧ | یہ | بوجہ اس کے کہ بیشک | انہوں نے پیروی کی | اس کی | جس نے غصہ دلایا | اللہ کو

وَكَرِهُواْ رِضۡوَٰنَهُۥ فَأَحۡبَطَ أَعۡمَٰلَهُمۡ ٢٨ أَمۡ حَسِبَ

اور انہوں نے ناپسند کیا | اس کی رضا کو | تو اس نے ضائع کردیا | ان کے اعمال کو | ٤٧:٢٨ | یا | سمجھتے ہیں

ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخۡرِجَ ٱللَّهُ أَضۡغَٰنَهُمۡ ٢٩

وہ لوگ | میں | جن کے دلوں میں | کوئی بیماری ہے | کہ | ہرگز نہیں | نکالے گا | اللہ | ان کے کینے - حسد - بغض | ٤٧:٢٩

٢٠. اور جو لوگ ایمان لائے اور کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی ؟ پھر جب کوئی صاف مطلب والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو، پس بہت بہتر تھا ان کے لئے۔

٢١. فرمان کا بجا لانا اور اچھی بات کا کہنا پھر جب کام مقرر ہو جائے تو اگر اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو ان کے لئے بہتری ہے۔

٢٢. اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کردو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو۔

٢٣. یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی پھٹکار ہے اور جن کی سماعت اور آنکھوں کی روشنی چھین لی ہے۔

٢٤. کیا یہ قرآن میں غورو فکر نہیں کرتے ؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔

٢٥. جو لوگ اپنی پیٹھ کے بل الٹے پھر گئے اس کے بعد کہ ان کے لئے ہدایت واضح ہو چکی یقیناً شیطان نے ان کے لئے (ان کے فعل کو) مزین کر دیا ہے اور انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔

٢٦. یہ اس لئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے جنہوں نے اللہ کی نازل کردہ وحی کو برا سمجھا کہ ہم بھی عنقریب بعض کاموں میں تمہارا کہا مانیں گے، اور اللہ ان کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔

٢٧. پس ان کی کیسی (درگت) ہوگی جبکہ فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی سروں پر ماریں گے۔

٢٨. یہ اس بنا پر کہ یہ وہ راہ چلے جس سے انہوں نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس کی رضامندی کو برا جانا، تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔

٢٩. کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ان کے حسد اور کینوں کو ظاہر ہی نہ کر دے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي

اور اگر | ہم چاہیں | البتہ دکھا دیں ہم تجھ کو انہیں | پھر البتہ پہچان لو تم ان کو | ان کے چہروں سے | اور البتہ تم ضرور پہچان لو گے انہیں | میں

لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ

اسلوب میں | کلام کے | اور اللہ | جانتا ہے | تمہارے اعمال کو | ٤٧:٣٠ | اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تم کو | یہاں تک کہ | ہم جان لیں

الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ

مجاہدوں کو | تم میں سے | اور صبر کرنے والوں کو | اور ہم آزمائیں | تمہاری خبروں ۔ حالات کو | ٤٧:٣١ | بیشک | وہ لوگ

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ

جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے روکا | سے | راستے (سے) | اللہ کے | اور انہوں نے مخالفت کی | رسول کی | بعد

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ

کہ | واضح ہوچکی | ان کو | ہدایت | ہرگز نہیں | نقصان پہنچا سکتے | اللہ کو | کچھ بھی | اور عنقریب وہ ضائع کرے گا | ان کے اعمال

٣/٤ الحزب ٥١

﴿٣٢﴾ ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

٤٧:٣٢ | اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | اطاعت کرو | اللہ کی | اور اطاعت کرو | رسول کی

وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اور نہ | تم ضائع کرو | اپنے اعمال کو | ٤٧:٣٣ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے روکا | سے | راستے (سے)

اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا

اللہ کے | پھر | وہ مرگئے | حالانکہ وہ | کافر ہیں | تو ہرگز نہیں | معاف کرے گا | اللہ | ان کو | ٤٧:٣٤ | پس نہ | تم سستی کرو

وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ

اور نہ تم بلاؤ | طرف | صلح کے | اور تم ہی | غالب رہنے والے ہو | اور اللہ | تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز نہ | کمی کرے گا

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا

تمہارے اعمال میں | ٤٧:٣٥ | بیشک | زندگی | دنیا کی | کھیل ہے | اور تماشا ہے | اور اگر | تم ایمان لے آؤ | اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا

وہ دے گا تم کو | اجر تمہارے | اور نہ | طلب کرے گا تم سے | مال تمہارے | ٤٧:٣٦ | اگر | وہ تم سے مانگے ان کو

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ

پھر تم سے چمٹ جائے ۔ تو وہ چمٹ جائے گا تم سے | تم کنجوسی کروگے | اور نکالے گا | تمہارے بغض ۔ عداوتیں | ٤٧:٣٧ | یہ تم ہو | وہ لوگ

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ

تمہیں پکارا جاتا ہے ۔ بلایا جاتا ہے | کہ تم خرچ کرو | میں | راستے (میں) | اللہ کے | تو تم میں سے | کوئی ایسا ہے | جو بخل کرتا ہے | اور وہ | جو کنجوسی کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ

تو بیشک | وہ کنجوسی کرتا ہے | سے | اپنے آپ (سے) | اور اللہ | بہت غنی ہے | اور تم | محتاج ہو | اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

تم منہ موڑو گے | وہ بدل دے گا | ایک قوم کو | تمہارے سوا | پھر | نہ | ہوں گے وہ | تم جیسے | ٤٧:٣٨

٣٠. اور اگر ہم چاہتے تو ان سب کو تجھے دکھا دیتے پس تو انہیں ان کے چہروں سے ہی پہچان لیتا، اور یقیناً تو انہیں ان کی بات کے ڈھب سے پہچان لے گا۔ تمہارے سب کام اللہ کو معلوم ہیں۔

٣١. یقیناً ہم تمہارا امتحان کریں گے تاکہ تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں اور ہم تمہاری حالتوں کی بھی جانچ کرلیں۔

٣٢. یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا اور رسول کی مخالفت کی اس کے بعد ان کے لئے ہدایت ظاہر ہو چکی یہ ہرگز ہرگز اللہ کا کچھ نقصان نہ کریں گے عنقریب ان کے اعمال وہ غارت کر دے گا۔

٣٣. اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کا کہا مانو اور اپنے اعمال کو غارت نہ کرو۔

٣٤. جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے اوروں کو روکا پھر کفر کی حالت میں ہی مر گئے (یقین کرلو) کہ اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔

٣٥. پس تم بودے بن کر صلح کی درخواست پر نہ اتر آؤ جبکہ تم ہی بلند و غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ناممکن ہے کہ وہ تمہارے اعمال ضائع کر دے۔

٣٦. واقعی زندگانی دنیا صرف کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقوٰی اختیار کرو گے تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگتا۔

٣٧. اگر وہ تم سے تمہارا مال مانگے اور زور دے کر مانگے تو تم اس سے بخیلی کرنے لگو گے اور تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔

٣٨. خبردار! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم بخیلی کرنے لگتے ہو اور جو بخل کرتا ہے وہ تو دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے اللہ تعالٰی غنی ہے اور تم فقیر اور محتاج ہو، اور اگر تم روگردان ہو جاؤ تو وہ تمہارے بدلے تمہارے سوا اور لوگوں کو لائے گا جو پھر تم جیسے نہ ہونگے۔

سُورَةُ الفَتْح

۴۸ | ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝١ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ

بیشک ہم نے | فتح عطا کی ہم نے | آپ کو | فتح | کھلی | ۴۸:۱ | تاکہ درگزر فرمائے | آپ کو | اللہ | جو | پہلے ہوچکا | سے | آپ کے قصور میں (سے)

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢

اور جو | بعد میں ہوا | اور پورا کردے | اپنی نعمت کو | آپ پر | اور رہنمائی کرے آپ کی | راستے کی طرف | سیدھے | ۴۸:۲

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝٣ هُوَ الَّذِىٓ أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِى قُلُوبِ

اور مدد فرمائے آپ کی | اللہ تعالیٰ | مدد | زبردست | ۴۸:۳ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے نازل کی | سکینت | میں | دلوں

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوٓا إِيمَـٰنًا مَّعَ إِيمَـٰنِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَـٰوَٰتِ

مومنوں کے | تاکہ وہ بڑھ جائیں | ایمان میں | ساتھ | اپنے ایمان کے | اور اللہ ہی کے لئے ہیں | لشکر | آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَـٰتِ

اور زمین کے | اور ہے | اللہ تعالیٰ | علم والا | حکمت والا | ۴۸:۴ | تاکہ داخل کرے | مومن مردوں کو | اور مومن عورتوں کو

جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

باغوں میں | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے (سے) | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | اور دور کردے | ان سے

سَيِّـَٔاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝٥ وَيُعَذِّبَ

ان کی برائیاں | اور ہے | یہ | نزدیک | اللہ کے | کامیابی | بڑی | ۴۸:۵ | اور عذاب دے

الْمُنَـٰفِقِينَ وَالْمُنَـٰفِقَـٰتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَـٰتِ الظَّآنِّينَ

منافقوں کو | اور منافق عورتوں کو | اور مشرک مردوں کو | اور مشرک عورتوں کو | جو گمان کرنے والے ہیں

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

اللہ کے بارے میں | گمان | برا | انہی پر | گردش ہے | بری | اور ناراض ہوا | اللہ | ان پر

وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ۝٦ وَلِلَّهِ جُنُودُ

اور اس نے لعنت کی ان پر | اور اس نے تیار کیا | ان کے لئے | جہنم | اور بہت ہی برا ہے | ٹھکانہ | ۴۸:۶ | اور اللہ ہی کے لئے ہیں | لشکر

السَّمَـٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝٧ إِنَّآ

آسمانوں کے | اور زمین کے | اور ہے | اللہ تعالیٰ | غالب | حکمت والا | ۴۸:۷ | بیشک ہم نے

أَرْسَلْنَـٰكَ شَـٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِۦ

بھیجا ہم نے آپ کو | شہادت دینے والا | اور خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا | ۴۸:۸ | تاکہ تم ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر

وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝٩

اور تم قوت دو اس کو | اور تم تعظیم کرو اس کی | اور تم تسبیح بیان کرو اس کی | صبح | اور شام | ۴۸:۹

سورۃ الفتح
مدینہ
سورہ نمبر: ٤٨ آیات: ٢٩

١. بیشک (اے نبی) ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی ہے۔

٢. تاکہ جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور پیچھے سب کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے اور تجھ پر اپنا احسان پورا کر دے اور تجھے سیدھی راہ چلائے۔

٣. اور آپ کو ایک زبردست مدد دے۔

٤. وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں سکون اور اطمینان ڈال دیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور بھی ایمان میں بڑھ جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے (کل) لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ تعالیٰ دانا با حکمت ہے۔

٥. تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ان جنتوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کردے، اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

٦. اور تاکہ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو عذاب دے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدگمانیاں رکھنے والے ہیں۔ (دراصل انہیں) پر برائی کا پھیرا ہے، اللہ ان پر ناراض ہوا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ (بہت) بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

٧. اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

٨. یقیناً ہم نے تجھے گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔

٩. تاکہ (اے مسلمانو)، تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح و شام۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ ٱللَّهَ يَدُ ٱللَّهِ فَوْقَ

بیشک | وہ لوگ | جو بیعت کر رہے ہیں آپ سے | بیشک | وہ بیعت کر رہے ہیں۔ | اللہ سے | ہاتھ ہے | اللہ کا | اوپر ہے

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ

ان کے ہاتھ پر | تو جو کوئی | توڑ دے | تو بیشک | وہ توڑتا ہے | پر | اپنے نفس | اور جو کوئی | پورا کرے

بِمَا عَـٰهَدَ عَلَيْهُ ٱللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ

اس کو جو | اس نے عہد کیا | اس پر | اللہ سے | تو عنقریب وہ دے گا اس کو | اجر | عظیم | ۴۸:۱۰ | عنقریب کہیں گے

لَكَ ٱلْمُخَلَّفُونَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوَٰلُنَا وَأَهْلُونَا

آپ کو | پیچھے چھوڑے جانے والے۔ پیچھے رہ جانے والے | سے | بدوؤں میں (سے) | مشغول کیا تھا ہم کو | ہمارے مالوں نے | اور ہمارے اہل و عیال نے

فَٱسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِى قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ

پس بخشش مانگیئے | ہمارے لئے | وہ کہتے ہیں | اپنی زبانوں کے ساتھ | جو | نہیں | میں | ان کے دلوں (میں) | کہہ دیجیے

فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

پس کون | مالک ہوگا | تمہارے لئے | سے | اللہ | کسی چیز کا | اگر | اس نے ارادہ کیا | تمہارے ساتھ | نقصان کا | یا | اس نے ارادہ کیا | تمہارے ساتھ

نَفْعًۢا ۚ بَلْ كَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًۢا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن

نفع کا | بلکہ | ہے | اللہ تعالیٰ | اس کے بارے میں | تم عمل کر رہے ہو | پورا باخبر | ۴۸:۱۱ | بلکہ | گمان کیا تم نے | کہ | ہرگز نہیں

يَنقَلِبَ ٱلرَّسُولُ وَٱلْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰٓ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِى

پلٹ کر آئیں گے | رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) | اور مومن | طرف | اپنے گھر والوں کی طرف | کبھی بھی | اور خوبصورت بنادی گئی | یہ بات | میں

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ ٱلسَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًۢا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمْ يُؤْمِنۢ

تمہارے دلوں میں | اور گمان کیا تم نے | گمان | برا | اور ہو تم | قوم۔ لوگ | ہلاک ہونے والے | ۴۸:۱۲ | اور جو کوئی | نہ | ایمان لائے

بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَـٰفِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ

اللہ پر | اور اس کے رسول پر | تو بیشک ہم نے | تیار کیا ہم نے | کافروں کے لئے | بھڑکتی ہوئی آگ کو | ۴۸:۱۳ | اور اللہ ہی کے لئے ہے | بادشاہت

ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ

آسمانوں کی | اور زمین کی | بخش دے گا | جس کو | وہ چاہے گا | اور عذاب دے گا | جس کو | وہ چاہے گا

وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ ٱلْمُخَلَّفُونَ إِذَا

اور ہے | اللہ تعالیٰ | غفور | رحیم | ۴۸:۱۴ | عنقریب وہ کہیں گے | پیچھے چھوڑے جانے والے۔ رہ جانے والے | جب

ٱنطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ

چلو گے تم | طرف | غنیمتوں کے | تاکہ تم لے سکو ان کو | چھوڑ دو ہم کو | ہم پیروی کریں تمہاری | وہ چاہتے ہیں

أَن يُبَدِّلُوا۟ كَلَـٰمَ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ ٱللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ

کہ | وہ بدل ڈالیں | کلام | اللہ کا | کہہ دیجئے | ہرگز نہیں | تم پیروی کرو گے ہماری | اسی طرح تمہیں | فرمایا | اللہ نے | اس سے پہلے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا۟ لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

پس عنقریب وہ کہیں گے | بلکہ | تم حسد کرتے ہو ہم سے | نہیں بلکہ | ہیں وہ | نہیں | وہ سمجھتے | مگر | بہت کم | ۴۸:۱۵

۱۰. جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ یقیناً اللہ سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے، تو جو شخص عہد شکنی کرے وہ اپنے نفس پر ہی عہد شکنی کرتا ہے اور جو شخص اس اقرار کو پورا کرے جو اس نے اللہ کے ساتھ کیا ہے تو اسے عنقریب اللہ بہت بڑا اجر دے گا۔

۱۱. دیہاتیوں میں سے جو لوگ پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے وہ اب تجھ سے کہیں گے کہ ہم اپنے مال اور بال بچوں میں لگے رہ گئے پس آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے، یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے، آپ جواب دیجئے کہ تمہارے لئے اللہ کی طرف سے کسی چیز کا بھی اختیار کون رکھتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں کوئی نفع دینا چاہے، بلکہ تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے اللہ خوب باخبر ہے۔

۱۲. نہیں بلکہ تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ پیغمبر اور مسلمانوں کا اپنے گھروں کی طرف لوٹ آنا قطعاً ناممکن ہے اور یہی خیال تمہارے دلوں میں رچ گیا تھا اور تم نے برا گمان کر رکھا تھا، دراصل تم لوگ ہو بھی ہلاک ہونے والے۔

۱۳. اور جو شخص اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے بھی ایسے کافروں کے لئے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴. اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۵. جب تم غنیمتیں لینے جانے لگو گے تو جھٹ سے یہ پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ کہنے لگیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجئے، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو بدل دیں، آپ کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالیٰ ہی فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلو گے، وہ اس کا جواب دیں گے (نہیں نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (اصل بات یہ ہے) کہ وہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔

قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُو۟لِى بَأْسٍ شَدِيدٍ
کہہ دیجئے | پیچھے چھوڑے جانے والوں سے - رہ جانے والوں سے | سے | بدوؤں میں (سے) | عنقریب تم بلائے جاؤ گے | طرف | ایک قوم کے | والی | قوت والی | سخت

تُقَٰتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا۟ يُؤْتِكُمُ ٱللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ
تمہیں جنگ کرنا ہوگی ان سے | یا | وہ مطیع ہوجائیں گے | پھر اگر | تم اطاعت کرو | دے گا تم کو | اللہ | اجر | اچھا

وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَّيْسَ
اور اگر | تم منہ موڑ گئے | جیساکہ | تم نے منہ موڑا تھا | اس سے پہلے | وہ عذاب دے گا تم کو | عذاب | دردناک | ۴۸:۱۶ | نہیں ہے

عَلَى ٱلْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ
پر | اندھے | کوئی گناہ | اور نہ | پر | لنگڑے | کوئی گناہ | اور نہ | پر | مریض | کوئی گناہ

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا
اور جو | اطاعت کرے گا | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | داخل کرے گا اس کو | باغوں میں | بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے سے

ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ ۞ لَّقَدْ رَضِىَ ٱللَّهُ
نہریں | اور جو کوئی | منہ پھیرے گا | وہ عذاب دے گا اس کو | عذاب | دردناک | ۴۸:۱۷ | البتہ تحقیق | راضی ہوگیا | اللہ

الحزب ٥٢

عَنِ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ ٱلشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِى
سے | مومنوں (سے) | جب | وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے | نیچے | درخت کے | تو اس نے جان لیا | جو | میں

قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَٰبَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ
ان کے دلوں میں تھا | تو اس نے اتاری | سکینت - تسکین | ان پر | اور عطا کی ان کو | فتح | قریبی | ۴۸:۱۸ | اور غنیمتیں

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ ٱللَّهُ
بہت سی | جنہیں وہ لیں گے | اور ہے | اللہ | غالب | حکمت والا | ۴۸:۱۹ | وعدہ کیا تم سے | اللہ نے

مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِۦ وَكَفَّ أَيْدِىَ
غنیمتوں کا | بہت سی | تم لو گے ان کو | تو اس نے جلدی دی | تم کو | یہ | اور روک دیا | ہاتھوں کو

ٱلنَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ ءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَٰطًا
لوگوں کے | تم سے | اور تاکہ ہوجائے | ایک نشانی | مومنوں کے لئے | اور ہدایت بخشے تم کو | راستے کی

مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا۟ عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ ٱللَّهُ بِهَا ۚ
سیدھے | ۴۸:۲۰ | اور دوسری چیز | نہیں | تم قادر ہوئے | اس پر | تحقیق | گھیر رکھا ہے | اللہ نے | اس کو

وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَٰتَلَكُمُ ٱلَّذِينَ
اور ہے | اللہ | پر | ہر | چیز (پر) | قدرت رکھنے والا | ۴۸:۲۱ | اور اگر | جنگ کرتے تم سے | وہ لوگ

كَفَرُوا۟ لَوَلَّوُا۟ ٱلْأَدْبَٰرَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ
جنہوں نے کفر کیا البتہ پھیر لیتے | پیٹھیں | پھر | نہ | وہ پاتے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی مددگار | ۴۸:۲۲ | طریقہ

ٱللَّهِ ٱلَّتِى قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ ٱللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾
اللہ کا | وہ جو | تحقیق | گزر چکا | اس سے پہلے | اور ہرگز نہ | تم پاؤ گے | سنت کو - طریقے کو | اللہ کی | بدلتا ہوا | ۴۸:۲۳

۱۶۔ آپ پیچھے چھوڑے ہوئے بدویوں سے کہہ دو کہ عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہوجائیں گے پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت بہتر بدلہ دے گا اور اگر تم نے منہ پھیر لیا جیسا کہ اس سے پہلے تم منہ پھیر چکے ہو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

۱۷۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے، جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرما نبرداری کرے اسے اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جس کے (درختوں) تلے نہریں جاری ہیں اور جو منہ پھیر لے اسے دردناک عذاب (کی سزا) دے گا۔

۱۸۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہوگیا جبکہ وہ درخت تلے تجھ سے بیعت کر رہے تھے، ان کے دلوں میں جو تھا اسے اس نے معلوم کرلیا اور ان پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں قریب کی فتح عنایت فرمائی۔

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۲۰۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت ساری غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے پس یہ تمہیں جلدی ہی عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے تاکہ مومنوں کے لئے یہ ایک نشانی ہو جائے، تاکہ وہ تمہیں سیدھی راہ چلائے۔

۲۱۔ اور تمہیں اور (غنیمتیں) بھی دے جن پر اب تک تم نے قابو نہیں پایا، اللہ تعالیٰ نے انہیں قابو کر رکھا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

۲۲۔ اگر تم سے کافروں سے جنگ کرتے تو یقیناً پیٹھ دکھا کر بھاگتے پھر نہ تو کوئی کارساز پاتے نہ مددگار۔

۲۳۔ اللہ کے اس قاعدے کے مطابق جو پہلے چلا آیا ہے تو کبھی بھی اللہ کے قاعدے کو بدلتا ہوا نہ پائے گا۔

وَهُوَ ٱلَّذِى كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنۢ

اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے روک دیا | ان کے ہاتھوں کو | تم سے | اور تمہارے ہاتھوں کو | ان سے | وادی میں | مکہ کی | سے

بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

اس کے بعد | کہ | اس نے غلبہ عطا کیا تم کو | ان پر | اور ہے | اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | دیکھنے والا | ۴۸:۲۴

هُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوكُمْ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ

وہ | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے روکا تم کو | سے | مسجد | حرام (سے)

وَٱلْهَدْىَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُۥ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَآءٌ

اور قربانی کے جانور | ممنوع کئے ہوئے تھے - روکے ہوئے تھے | کہ | پہنچیں | اس کے قربان گاہ کو | اور اگر نہ ہوتے | کچھ مرد | مومن | اور عورتیں

مُّؤْمِنَٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَـُٔوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌۢ

اور مومن (عورتیں) | نہیں | تم جانتے ان کو | کہ | تم پامال کر دو گے انہیں | تو پہنچتی تم کو | ان سے | مضرت - نقصان - عار

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ ٱللَّهُ فِى رَحْمَتِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا۟ لَعَذَّبْنَا

بغیر | علم کے | تاکہ داخل کرے | اللہ | میں | اپنی رحمت (میں) | جسے | چاہے | اگر | وہ جدا ہوتے - الگ ہوتے - ایک طرف ہوتے | البتہ عذاب دیتے ہم

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟

ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | ان میں سے | عذاب | دردناک | ۴۸:۲۵ | جب | بٹھا لی | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا

فِى قُلُوبِهِمُ ٱلْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ ٱلْجَٰهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ ٱللَّهُ سَكِينَتَهُۥ

میں | اپنے دلوں (میں) | حمیت کو | حمیت - عار - غرور | جاہلیت کی | تو نازل کی | اللہ نے | اپنی سکینت

عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَعَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ ٱلتَّقْوَىٰ

پر | اپنے رسول (پر) | اور پر | مومنوں (پر) | اور پابند کیا ان کو | بات | تقوی کی

وَكَانُوٓا۟ أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اور تھے وہ | زیادہ حقدار | اس کے | اور اہل اس کے | اور ہے | اللہ تعالیٰ | ساتھ ہر | چیز کے | علم رکھنے والا | ۴۸:۲۶

لَّقَدْ صَدَقَ ٱللَّهُ رَسُولَهُ ٱلرُّءْيَا بِٱلْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ ٱلْمَسْجِدَ

البتہ تحقیق | سچ کر دکھایا | اللہ نے | اپنے رسول کو | خواب کو | حق کے ساتھ | البتہ تم ضرور داخل ہوگے | مسجد

ٱلْحَرَامَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

حرام میں | اگر | چاہا | اللہ نے | امن کی حالت میں | منڈائے ہوئے - منڈوانے والے | اپنے سروں کو | اور ترشوائے ہوئے

لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا۟ فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ

نہیں | تم ڈرو گے | تو وہ جانتا تھا اسے | جو | نہیں | تم جانتے تھے | تو اس نے کردی | علاوہ | اس کے

فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ

فتح | قریبی | ۴۸:۲۷ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بھیجا | اپنے رسول کو | ہدایت دے کر | اور دین

ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

حق کے ساتھ | تاکہ غالب کردے اس کو - ظاہر کردے اس کو | اوپر | دین کے | سارے کے سارے | اور کافی ہے | اللہ | گواہی دینے والا | ۴۸:۲۸

۲۴. وہی ہے جس نے خاص مکہ میں کافروں کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روک لیا اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر غلبہ دیا تھا اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

۲۵. یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے لئے موقوف جانور کو اس کی قربان گاہ میں پہنچنے سے روکا اور اگر ایسے بہت سے مسلمان مرد اور (بہت سی) مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کی تم کو خبر نہ تھی، یعنی ان کے پس جانے کا احتمال نہ ہوتا جس پر ان کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری میں ضرر پہنچتا تو تمہیں لڑنے کی اجازت دی جاتی، لیکن ایسا نہیں کیا تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے اور اگر یہ الگ الگ ہوتے تو ان میں جو کافر تھے ہم ان کو دردناک سزا دیتے۔

۲۶. جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں غیرت کو جگہ دی اور غیرت بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہرچیز کو خوب جانتا ہے۔

۲۷. یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا کہ اگر اللہ چاہے تو تم یقیناً پورے امن و امان کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہو گے سر منڈواتے ہوئے اور سر کے بال کترواتے ہوئے (چین کے ساتھ) نڈر ہو کر، وہ ان امور کو جانتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے، پس اس نے اس سے پہلے ایک نزدیک کی فتح تمہیں میسر کی۔

۲۸. وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے ہر دین پر غالب کرے، اور اللہ تعالیٰ کافی ہے گواہی دینے والا۔

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ ٱللَّهِ ۚ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ أَشِدَّآءُ عَلَى ٱلْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ۖ
محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول ہیں اللہ کے اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ ہیں سخت ہیں پر کافروں (پر) رحیم ہیں - شفیق ہیں آپس میں

تَرَىٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنًا ۖ سِيمَاهُمْ
تم دیکھو گے ان کو رکوع کرتے ہوئے سجدے کرتے ہوئے وہ تلاش کرتے ہیں فضل سے اللہ کی طرف (سے) اور رضامندی کو ان کی علامتیں

فِى وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ ٱلسُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى ٱلتَّوْرَىٰةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِى
میں ان کے چہروں میں ہیں سے نشان (سے) سجدوں کے یہ ان کی مثال ہے میں تورات (میں) اور ان کی مثال میں

ٱلْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْـَٔهُۥ فَـَٔازَرَهُۥ فَٱسْتَغْلَظَ فَٱسْتَوَىٰ
انجیل (میں) مانند ایک کھیتی کے جس نے نکالی اپنی کونپل پھر تقویت دی اس کو پھر وہ سخت ہوئی پھر کھڑی ہوگئی

عَلَىٰ سُوقِهِۦ يُعْجِبُ ٱلزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ ٱلْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ
پر اپنے تنے (پر) خوش کرتی ہے کاشت کاروں کو تاکہ غضب ناک کرے ساتھ ان کے کافروں کو وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے

ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًۢا ﴿٢٩﴾
جو ایمان لائے اور انہوں نے کام کئے اچھے ان میں سے بخشش کا اور اجر عظیم کا ٤٨:٢٩

٤٩ سُورَةُ الحُجُرَات ١٨

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١/٤ الحزب ٥٢
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُقَدِّمُوا۟ بَيْنَ يَدَىِ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۖ وَٱتَّقُوا۟
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ تم پیش قدمی کرو - آگے بڑھو آگے اللہ کے اور اس کے رسول کے اور ڈرو

ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَرْفَعُوٓا۟
اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا ہے جاننے والا ٤٩:١ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو

أَصْوَٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ ٱلنَّبِىِّ وَلَا تَجْهَرُوا۟ لَهُۥ بِٱلْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ
اپنی آوازوں کو پر آواز پر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اور نہ بلند کرو اس کے لئے بات کو مانند بلند کرنے کے تم میں سے بعض کے

لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَٰلُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ
بعض کے لیے کہ ضائع ہوجائیں اعمال تمہارے اور تم نہ تم شعور رکھتے ہو ٤٩:٢ بیشک وہ لوگ

يَغُضُّونَ أَصْوَٰتَهُمْ عِندَ رَسُولِ ٱللَّهِ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱمْتَحَنَ
جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو پاس رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہی وہ لوگ ہیں جانچ لیا

ٱللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ
اللہ نے ان کے دلوں کو تقوی کے لئے ان کے لئے بخشش ہے اور اجر ہے عظیم ٤٩:٣ بیشک وہ لوگ

يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ ٱلْحُجُرَٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾
جو آواز دیتے ہیں آپ کو - پکارتے ہیں آپ کو سے پیچھے حجروں کے اکثر ان میں سے نہیں عقل رکھتے ٤٩:٤

٢٩. محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع اور سجدے کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں ہیں، ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہے، ان کی یہی مثال تورات میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں ہے مثل اس کھیتی کے جس نے انکھوا نکالا پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹا ہوگیا پھر اپنے تنے پر سید ھا کھڑا ہوگیا اور کسانوں کو خوش کرنے لگا تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے، ان ایمان والوں سے اللہ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

سورة الحُجُرات
مدینہ
سورہ نمبر: ٤٩ آیات: ١٨

١. اے ایمان والے لوگو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے۔

٢. اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ کرو اور نہ ان سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال اکارت جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

٣. بیشک جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حضور میں اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے۔ ان کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

٤. جو لوگ آپ کو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں ان میں اکثر (بالکل) بے عقل ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ
اور اگر | بیشک وہ | وہ صبر کریں | یہاں تک کہ | تم نکلو | ان کی طرف | البتہ ہو | بہتر | ان کے لئے | اور اللہ | غفور

رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن
رحیم ہے | ۴۹:۵ | اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | اگر | آئے تمہارے پاس | کوئی فاسق | کسی خبر سے | تو تحقیق کرلیا کرو | کہ

تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾
تم جا پڑو - پہنچاؤ | ایک قوم کو | جہالت سے | پھر تم ہوجاؤ | اوپر | اس کے جو | تم نے کیا | نادم ہونے والے | ۴۹:۶

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ
اور جان لو | بیشک | تم میں | رسول ہیں | اللہ کے | اگر | وہ اطاعت کریں تمہاری | میں | بہت | سے | معاملات (میں) | البتہ مشکل میں پڑجاؤ تم

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
لیکن | اللہ تعالیٰ | دل پسند بنادیا | تمہاری طرف | ایمان کو | اور اسے سجا دیا - مزین کردیا | میں | تمہارے دلوں (میں) | اور مکروہ کیا ہے - متنفر کردیا ہے

إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾
تمہاری طرف | کفر کو | اور گناہ کو | اور نافرمانی کو | یہی لوگ | وہ | جو راست رو ہیں - جو ہدایت یافتہ ہیں | ۴۹:۷

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِن طَائِفَتَانِ
فضل کے طور پر | سے | اللہ کی طرف (سے) | اور نعمت کے طور پر | اور اللہ | علم والا ہے | حکمت والا ہے | ۴۹:۸ | اور اگر | دو گروہ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا
سے | مومنوں میں (سے) | باہم لڑ پڑیں | تو صلح کرا دو | ان دونوں کے درمیان | پھر اگر | زیادتی کرے | ان دونوں میں سے ایک

عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ
پر | دوسرے (پر) | تو لڑو | اس سے جو | زیادتی کرے | یہاں تک کہ | وہ پلٹ آئے | طرف | حکم کی طرف | اللہ کے | پھر اگر | وہ پلٹ آئے

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ
تو صلح کرا دو | ان دونوں کے درمیان | انصاف کے ساتھ | اور انصاف کرو | بیشک | اللہ تعالیٰ | پسند کرتا ہے | انصاف کرنے والوں کو

﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
۴۹:۹ | بیشک | مومنوں | بھائی بھائی ہیں | تو صلح کرا دو | درمیان | اپنے بھائیوں کے | اور ڈرو | اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ
تاکہ تم | تم رحم کیے جاؤ | ۴۹:۱۰ | اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | نہ | مذاق اڑائے | ایک قوم - ایک گروہ | کا | دوسری قوم کا - دوسرے گروہ کا

عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا
ہوسکتا ہے | کہ | وہ ہوں | بہتر | ان سے | اور نہ | عورتیں | سے | عورتوں کا | ہوسکتا ہے | کہ | وہ ہوں | بہتر

مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ
ان سے | اور نہ | عیب لگاؤ | اپنے نفسوں کو | اور نہ | تم باہم بدنام کرو | القاب سے | کتنا برا ہے | نام

الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾
فسق | بعد | ایمان کے | اور جو | نہ | توبہ کرے | تو یہی لوگ | وہ | ظالم ہیں | ۴۹:۱۱

۵. اگر یہ لوگ یہاں تک صبر کرتے کہ آپ خود سے نکل کر ان کے پاس آجاتے تو یہی ان کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ غفور و رحیم ہے۔

۶. اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر تم اپنے کئے پر نادم ہونے والے ہو جاؤ گے۔

۷. اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں، اگر وہ تمہارا کہا کرتے رہے بہت امور میں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ تعالٰی نے ایمان کو تمہارے دلوں میں زینت دے رکھی ہے اور کفر کو اور گناہ کو اور نافرمانی کو تمہاری نگاہوں میں ناپسندیدہ بنا دیا ہے، یہی لوگ راہ یافتہ ہیں۔

۸. اللہ کے احسان و انعام سے، اور اللہ دانا اور با حکمت ہے۔

۹. اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور عدل کرو بیشک اللہ تعالٰی انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۰. (یاد رکھو) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱۱. اے ایمان والو! ایک مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو ایمان کے بعد فسق برا نام ہے، اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱجْتَنِبُوا۟ كَثِيرًا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ ٱلظَّنِّ
اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | بچو | بہت زیادہ | سے | گمان سے | بیشک | بعض | گمان

إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا۟ وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن
گناہ ہیں | اور نہ | تم تجسس کرو | اور نہ | غیبت کرے | تم میں سے بعض | بعض کی | کیا پسند کرتا ہے | تم میں سے کوئی ایک | کہ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
وہ کھائے | گوشت | اپنے بھائی کا | مردہ | تو تم ناپسند کرو گے اس کو | اور ڈرو | اللہ سے | بیشک | اللہ تعالیٰ

تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَٰكُمْ
توبہ قبول کرنے والا ہے | مہربان ہے | ٤٩:١٢ | اے | لوگو | بیشک ہم نے | پیدا کیا ہم نے تم کو | سے | ایک مرد (سے) | اور ایک عورت (سے) | اور بنایا ہم نے تم کو

شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا۟ ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ ٱللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
قوموں میں | اور قبیلوں میں | تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو | بیشک | تم میں سب سے زیادہ عزت والا | نزدیک | اللہ کے (وہ ہے) | جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے | بیشک | اللہ تعالیٰ

٢/٤ الحزب ٥٢
عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ ۞ قَالَتِ ٱلْأَعْرَابُ ءَامَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا۟ وَلَٰكِن
علم والا ہے | خبر رکھنے والا ہے | ٤٩:١٣ | کہا | بدوؤں نے | ایمان لائے ہم | کہہ دیجئے | نہیں | تم ایمان لائے | بلکہ ۔ لیکن

قُولُوٓا۟ أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ ٱلْإِيمَٰنُ فِى قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا۟ ٱللَّهَ
کہو | اسلام لائے ہم- فرمانبردار ہوئے | حالانکہ نہیں | داخل ہوا | ایمان | میں | تمہارے دلوں (میں) | اور اگر | تم اطاعت کرو گے | اللہ کی

وَرَسُولَهُۥ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَٰلِكُمْ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾
اور اس کے رسول کی | نہ | وہ تمہارے ساتھ کمی کرے گا | سے | تمہارے اعمال میں (سے) | کچھ بھی | بیشک | اللہ تعالیٰ | غفور | رحیم ہے | ٤٩:١٤

إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا۟
بیشک | مومن | وہ لوگ ہیں | جو ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | پھر | نہیں | وہ شک میں پڑے

وَجَٰهَدُوا۟ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ
اور انہوں نے جہاد کیا | اپنے مالوں کے ساتھ | اور اپنی جانوں کے ساتھ | میں | راستے (میں) | اللہ کے | یہی لوگ | وہ

ٱلصَّٰدِقُونَ ﴿١٥﴾ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ ٱللَّهَ بِدِينِكُمْ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِى
سچے ہیں | ٤٩:١٥ | کہہ دیجئے | کیا تم سکھاتے ہو ۔ کیا تم علم دیتے ہو | اللہ کو | اپنا دین ۔ اپنے دین کے بارے میں | حالانکہ اللہ | جانتا ہے | جو کچھ | میں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۚ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّونَ
آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ | میں | زمین میں ہے | اور اللہ | ہر | چیز کے بارے میں | علم رکھنے والا ہے | ٤٩:١٦ | وہ احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا۟ ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا۟ عَلَىَّ إِسْلَٰمَكُم ۖ بَلِ ٱللَّهُ يَمُنُّ
آپ پر | کہ | وہ اسلام لے آئے | کہہ دیجئے | نہ | تم احسان رکھو | مجھ پر | اپنے اسلام کا | بلکہ | اللہ تعالیٰ | احسان کرتا ہے

عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ لِلْإِيمَٰنِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ
تم پر | کہ | اس نے ہدایت دی تم کو | ایمان کے لئے | اگر | ہو تم | سچے | ٤٩:١٧ | بیشک | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے

غَيْبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾
غیب | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور اللہ | دیکھنے والا ہے | اس کو جو | تم عمل کرتے ہو | ٤٩:١٨

١٢. اے ایمان والو! بہت بد گمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بد گمانیاں گناہ ہیں اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم کسی کی غیبت کرو، کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

١٣. اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں با عزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

١٤. دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ آپ کہہ دیجئے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے حالانکہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا، تم اگر اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنے لگو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

١٥. مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک و شبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہیں یہی سچے اور راست گو ہیں۔

١٦. کہہ دیجئے! کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنی دینداری سے آگاہ کر رہے ہو، اللہ ہرچیز سے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے بخوبی آگاہ ہے اور اللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔

١٧. اپنے مسلمان ہونے کا آپ پر احسان جتاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اپنے مسلمان ہونے کا احسان مجھ پر نہ رکھو، بلکہ دراصل اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت کی اگر تم راست گو ہو۔

١٨. یقین مانو کہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ خوب جانتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اسے اللہ خوب دیکھ رہا ہے۔

سورة ق
مکیہ
سورہ نمبر: ۵۰ آیات: ۴۵

۴۵ سُورَةُ قٓ ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
ق · قسم ہے قرآن کی · مجید بزرگی والے · ۵۰:۱ · بلکہ · انہیں تعجب ہوا · کہ · آگیا ان کے پاس · ایک ڈرانے والا · ان میں سے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ
تو کہا · کافروں نے · یہ · ایک چیز ہے بہت ہی عجیب · ۵۰:۲ · کیا جب · ہم مرجائیں گے · اور ہم ہوجائیں گے · مٹی · یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
پلٹنا - پھر آنا · دور کا ہے - ناممکن ہے · ۵۰:۳ · تحقیق · ہم نے جان لیا · جو بھی اس کا · کمی کرتی ہے · زمین · ان میں سے · اور ہمارے پاس · ایک کتاب ہے

حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥
محفوظ - حفاظت کرنے والی · ۵۰:۴ · بلکہ · انہوں نے جھٹلایا · حق کو · جب · وہ آگیا ان کے پاس · تو وہ · میں · ایک معاملے میں ہیں · مضطرب · ۵۰:۵

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا
کیا بھلا نہیں · انہوں نے دیکھا · طرف · آسمان کی · اپنے اوپر · کس طرح · بنایا ہم نے اس کو · اور زینت بخشی ہم نے اس کو

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
اور نہیں · اس کے لئے · کوئی · شگاف · ۵۰:۶ · اور زمین · بچھایا ہم نے اس کو · اور ڈالے ہم نے · اس میں · پہاڑیں

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
اور اگائے ہم نے · اس میں · کے · ہر قسم کے · جوڑے · بارونق · ۵۰:۷ · دکھانے کو - بصیرت پانے کے لئے · اور نصیحت کو · واسطے ہر · بندے کے

مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ
رجوع کرنے والے · ۵۰:۸ · اور اتارا ہم نے · سے · آسمان · پانی · برکت والا · پھر اگائے ہم نے · ساتھ اس کے · باغات

وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا
اور اناج · کٹنے والی کھیتی کا · ۵۰:۹ · اور کھجور کے درخت · بلند و بالا · ان کے لئے خوشے ہیں · تہ بہ تہ · ۵۰:۱۰ · رزق کے طور پر

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
بندوں کے لئے · اور زندہ کیا ہم نے · اس کے ذریعے · زمین کو · مردہ · اسی طرح · نکلنا ہے · ۵۰:۱۱ · جھٹلایا · ان سے قبل

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ
قوم · نوح نے · اور اصحاب · الرس نے · اور ثمود نے · ۵۰:۱۲ · اور عاد نے · اور فرعون نے · اور بھائیوں نے

لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ
لوط کے · ۵۰:۱۳ · اور اصحاب · ایکہ (ایکہ والوں نے) · اور قوم · تبع نے · سب نے · جھٹلایا · رسولوں نے · تو حق ہوگئی · میری وعید

۝١٤ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥
۵۰:۱۴ · کیا بھلا ہم تھک گئے تھے · تخلیق سے · پہلی · بلکہ · وہ · میں · شک میں ہیں · سے · تخلیق کی طرف · نئی · ۵۰:۱۵

۱. ق! بہت بڑی شان والے اس قرآن کی قسم ہے۔
۲. بلکہ انہیں تعجب معلوم ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک آگاہ کرنے والا آیا تو کافروں نے کہا کہ یہ ایک عجیب چیز ہے۔
۳. کیا جب ہم مر کر مٹی ہوجائیں گے۔ پھر یہ واپسی دور (از عقل) ہے۔
۴. زمین جو کچھ ان میں سے گھٹاتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے اور ہمارے پاس سب یاد رکھنے والی کتاب ہے۔
۵. بلکہ انہوں نے سچی بات کو جھوٹ کہا جبکہ وہ ان کے پاس پہنچ چکی پس وہ الجھاؤ میں پڑ گئے ہیں۔
۶. کیا انہوں نے آسمان کو اپنے اوپر نہیں دیکھا؟ کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور زینت دی ہے اس میں کوئی شگاف نہیں۔
۷. اور زمین کو ہم نے بچھا دیا ہے اور اس میں ہم نے پہاڑ ڈال دیئے ہیں اور اس میں ہم نے قسم قسم کی خوشنما چیزیں اگا دیں ہیں۔
۸. تاکہ ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے بینائی اور دانائی کا ذریعہ ہو۔
۹. اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا اور اس سے باغات اور کٹنے والے کھیت کے غلے پیدا کئے۔
۱۰. اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔
۱۱. بندوں کی روزی کے لئے اور ہم نے پانی سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح (قبروں سے) نکلنا
۱۲. ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والوں نے اور ثمود نے۔
۱۳. اور عاد نے اور فرعون نے اور برادران لوط نے۔
۱۴. اور ایکہ والوں نے اور تبع کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پس میرا وعدہ عذاب ان پر صادق آگیا۔
۱۵. کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟ بلکہ یہ لوگ نئی پیدائش کی طرف سے شک میں ہیں۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهِۦ نَفۡسُهُۥۖ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ

اور البتہ تحقیق | پیدا کیا ہم نے | انسان کو | اور ہم جانتے ہیں | کیا | وسوسے آتے ہیں- کیا خیال آتے ہیں | اس کے | نفس میں- اس کے دل میں | اور ہم | زیادہ قریب ہیں | اس کی طرف

مِنۡ حَبۡلِ ٱلۡوَرِيدِ ١٦ إِذۡ يَتَلَقَّى ٱلۡمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ

سے | رگ جان | ۵۰:۱۶ | جب | جا لیتے ہیں | دو لینے والے | سے | دائیں طرف سے | اور سے | بائیں جانب (سے)

قَعِيدٞ ١٧ مَّا يَلۡفِظُ مِن قَوۡلٍ إِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيبٌ عَتِيدٞ ١٨ وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ

بیٹھے ہوئے | ۵۰:۱۷ | نہیں | بولتا | کوئی | بات | مگر | اس کے پاس ہے | ایک محافظ- نگران | تیار- حاضر- چوکنا | ۵۰:۱۸ | اور آگئی | بے ہوشی

ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ ١٩ وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِۚ ذَٰلِكَ

موت کی | حق لیکر | یہ وہی چیز تھی | جو | تھا | تو اس سے | تو بدکتا- تو بھاگتا | ۵۰:۱۹ | اور پھونکا جائے گا | میں | صور | یہ

يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ ٢٠ وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٖ مَّعَهَا سَآئِقٞ وَشَهِيدٞ ٢١ لَّقَدۡ

دن ہے | وعدے کا | ۵۰:۲۰ | اور آگیا | ہر | نفس | اس کے ساتھ | ایک ہانکنے والا ہے | اور ایک گواہ | ۵۰:۲۱ | البتہ تحقیق

كُنتَ فِي غَفۡلَةٖ مِّنۡ هَٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٞ

تھا تو | میں | غفلت (میں) | سے | اس (سے) | تو کھول دیا ہم نے | تجھ سے | پردہ تیرا | تو نگاہ تیری | آج | بہت تیز ہے

٢٢ وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ٢٣ أَلۡقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ

۵۰:۲۲ | اور کہا | اس کے ساتھی نے | یہ ہے | جو | میرے پاس ہے | حاضر | ۵۰:۲۳ | دونوں ڈال دو | میں | جہنم | ہر | ناشکرے کو

عَنِيدٖ ٢٤ مَّنَّاعٖ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٖ مُّرِيبٍ ٢٥ ٱلَّذِي جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا

عناد رکھنے والے کو | ۵۰:۲۴ | بہت روکنے والے کو | خیر سے | حد سے نکلنے والے کو | شک میں پڑے ہوئے کو | ۵۰:۲۵ | جس نے | بنا لیا | ساتھ | اللہ کے | ایک الہ

ءَاخَرَ فَأَلۡقِيَاهُ فِي ٱلۡعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ ٢٦ ۞قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطۡغَيۡتُهُۥ

٣/٤ الحزب ٥٢

دوسرا | تو ڈال دو اس کو | میں | عذاب | سخت | ۵۰:۲۶ | کہے گا | اس کا ساتھی | اے ہمارے رب | نہیں | میں نے سرکش بنایا اس کو

وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلِۭ بَعِيدٖ ٢٧ قَالَ لَا تَخۡتَصِمُواْ لَدَيَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ

لیکن | وہ تھا | میں | گمراہی (میں) | دور کی | ۵۰:۲۷ | فرمائے گا | نہ | تم جھگڑو | میرے پاس- میری جناب میں | اور تحقیق | میں نے پہلے ہی پیش کر دیا تھا

إِلَيۡكُم بِٱلۡوَعِيدِ ٢٨ مَا يُبَدَّلُ ٱلۡقَوۡلُ لَدَيَّ وَمَآ أَنَا۠ بِظَلَّٰمٖ لِّلۡعَبِيدِ ٢٩

تمہاری طرف | وعید کو- وعدہ عذاب کو | ۵۰:۲۸ | نہیں | بدلی جاتی | بات | میرے پاس- میرے ہاں | اور نہیں ہوں | میں | ظلم کرنے والا | بندوں پر | ۵۰:۲۹

يَوۡمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمۡتَلَأۡتِ وَتَقُولُ هَلۡ مِن مَّزِيدٖ ٣٠ وَأُزۡلِفَتِ

جس دن | ہم کہیں گے | جہنم سے | کیا | تو بھر گئی | اور وہ کہے گی | کیا | اور | مزید ہے؟- کیا اور بھی ہے؟ | ۵۰:۳۰ | اور قریب لے آئی جائے گی

ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ غَيۡرَ بَعِيدٍ ٣١ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٖ

جنت | تقوی والوں کے لئے | نہ | دور ہوگی | ۵۰:۳۱ | یہ ہیں | وہ جو | تم وعدہ کیے جاتے | واسطے ہر | رجوع کرنے والے | حفاظت کرنے والے کے

٣٢ مَّنۡ خَشِيَ ٱلرَّحۡمَٰنَ بِٱلۡغَيۡبِ وَجَآءَ بِقَلۡبٖ مُّنِيبٍ ٣٣ ٱدۡخُلُوهَا

۵۰:۳۲ | جو | ڈرا | رحمن سے | غائبانہ طور پر | اور آیا | دل سے | رجوع کرنے والا | ۵۰:۳۳ | داخل ہو جاؤ اس میں

بِسَلَٰمٖۖ ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡخُلُودِ ٣٤ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيدٞ ٣٥

ساتھ سلامتی کے | یہ | دن ہے | ہمیشگی کا | ۵۰:۳۴ | ان کے لئے ہوگا | جو | وہ چاہیں گے | اس میں | اور ہمارے پاس | مزید بھی- زیادہ- یہ بھی ہے | ۵۰:۳۵

---

۱۶. ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں جو خیالات اٹھتے ہیں ان سے ہم واقف ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔

۱۷. جس وقت دو لینے والے جا لیتے ہیں ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔

۱۸. (انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔

۱۹. اور موت کی بےہوشی حق لے کر پہنچی یہی ہے جس سے تو بدکتا پھرتا تھا۔

۲۰. اور صور پھونک دیا جائے گا۔ وعدہ عذاب کا دن یہی ہے۔

۲۱. اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک لانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا۔

۲۲. یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا لیکن ہم نے تیرے سامنے سے پردہ ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔

۲۳. اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا یہ حاضر ہے جو کہ میرے پاس تھا۔

۲۴. ڈال دو جہنم میں ہر کافر سرکش کو۔

۲۵. جو نیک کام سے روکنے والا حد سے گزر جانے والا اور شک کرنے والا تھا۔

۲۶. جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنا لیا تھا پس اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

۲۷. اس کا ہم نشین (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی دور دراز کی گمراہی میں تھا۔

۲۸. حق تعالیٰ فرمائے گا بس میرے سامنے جھگڑے کی بات مت کرو میں تو پہلے ہی تمہاری طرف وعید (وعدہ عذاب) بھیج چکا تھا۔

۲۹. میرے ہاں بات بدلتی نہیں- نہ میں اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا ہوں۔

۳۰. جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر چکی؟ وہ جواب دے گی کیا کچھ اور زیادہ بھی ہے؟۔

۳۱. اور جنت پرہیزگاروں کے لئے بالکل قریب کر دی جائے گی ذرا بھی دور نہ ہوگی۔

۳۲. یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کے لئے جو رجوع کرنے والا اور پابندی کرنے والا ہو۔

۳۳. جو رحمان کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو۔

۳۴. تم اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

۳۵. یہ وہاں جو چاہیں انہیں ملے گا (بلکہ) ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا

اور کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے سے امتوں وہ زیادہ شدید تھیں ان سے طاقت میں تو انہوں نے چھان مارا تھا

فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن

میں ملکوں (میں) کیا ہے کوئی جائے پناہ - بھاگ کر جانے کی جگہ ہے ۵۰:۳۶ یقینا میں اس (میں) البتہ نصیحت ہے واسطے اس کے جو

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

ہو اس کے لئے دل یا اس نے ڈالا کان کو (غور سے سنا) کان لگایا اور وہ گواہ ہے ۵۰:۳۷ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا

آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے میں چھ دنوں (میں) اور نہیں چھوا ہم کو

مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

کسی تھکاوٹ نے ۵۰:۳۸ پس صبر کرو اوپر اس کے جو وہ کہتے ہیں اور تسبیح بیان کرو حمد کے ساتھ اپنے رب کی

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

پہلے طلوع ہونے سے سورج اور قبل غروب سے ۵۰:۳۹ اور سے رات میں (سے) پس تسبیح کرو اس کی

وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور پیچھے سجدوں کے ۵۰:۴۰ اور سنو جس دن گا - پکارے گا ندا دے پکارنے والا سے جگہ (سے) قریب کی

﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾ إِنَّا

۵۰:۴۱ جس دن سنیں گے چیخ کو حق کے ساتھ یہ (یہ) دن نکلنے کا ۵۰:۴۲ بیشک ہم

نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ

ہم ہی ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں اور بیشک ہماری طرف لوٹنا ہے ۵۰:۴۳ جس دن پھٹ جائے گا - شق ہوجائے گا زمین

عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

ان سے جلدی کرتے ہوئے - تیزی سے یہ ہے حشر - اکٹھا کرنا ہم پر بہت آسان ۵۰:۴۴ ہم زیادہ جانتے ہیں ساتھ اس کے جو وہ کہتے ہیں

وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

اور نہیں تو ان پر زبردست - جبر کرنے والا پس نصیحت کرو قرآن سے اسے جو ڈرتا ہو میری وعید سے ۵۰:۴۵

٥١ سُورَةُ الذَّارِيَاتِ ٦٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

قسم ہے ان ہواؤں کی جو گرد اڑانے والی ہیں گرد اڑانا ۵۱:۱ پھر اٹھانے والیاں ہیں بوجھ کو ۵۱:۲ پھر چلنے والیاں ہیں آسانی کے ساتھ ۵۱:۳

فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ﴿٤﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾

پھر تقسیم کرنے والے - پھر تقسیم کرنے والیاں ہیں کام کو ۵۱:۴ بیشک جو تم وعدہ کیے جاتے ہو البتہ سچا ہے ۵۱:۵ اور بیشک جزائے اعمال البتہ واقع ہونے والی ہے ۵۱:۶

---

٣٦. اور ان سے پہلے بھی ہم بہت سی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے طاقت میں زیادہ تھیں وہ شہروں میں ڈھونڈھتے ہی رہ گئے، کہ کوئی بھاگنے کا ٹھکانا ہے۔

٣٧. اس میں ہر صاحب دل کے لئے عبرت ہے اور اس کے لئے جو دل متوجہ ہو کر کان لگائے، اور وہ حاضر ہو۔

٣٨. یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کو (صرف) چھ دن میں پیدا کر دیا اور ہمیں تھکان نے چھوا تک نہیں۔

٣٩. پس یہ جو کچھ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی تسبیح تعریف کے ساتھ بیان کریں سورج نکلنے سے پہلے بھی اور سورج غروب ہونے سے پہلے بھی۔

٤٠. اور رات کے کسی وقت بھی تسبیح کریں اور نماز کے بعد بھی۔

٤١. اور سن رکھیں کہ جس دن ایک پکارنے والا قریب ہی جگہ سے پکارے گا۔

٤٢. جس روز اس تند تیز چیخ کو یقین کے ساتھ سن لیں گے یہ دن ہوگا نکلنے کا۔

٤٣. ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

٤٤. جس دن زمین پھٹ جائے گی اور یہ دوڑتے ہوئے (نکل پڑیں گے) یہ جمع کر لینا ہم پر بہت ہی آسان ہے۔

٤٥. یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم بخوبی جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں، تو آپ قرآن کے ذریعے انہیں سمجھاتے رہیں جو میرے وعید (ڈراوے کے وعدوں) سے ڈرتے ہیں۔

سُورَةُ الذّٰرِيٰت
مکہ
سورہ نمبر: ٥١ آیات: ٦٠

١. قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر۔

٢. پھر اٹھانے والیاں بوجھ کو۔

٣. پھر چلنے والی نرمی سے۔

٤. پھر کام کو تقسیم کرنے والیاں۔

٥. یقین مانو کہ تم سے جو وعدے کئے جاتے ہیں (سب) سچے ہیں

٦. اور بیشک انصاف (جزائے اعمال) ہونے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝٧ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝٨ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ

قسم ہے آسمان کی | والے | راستوں (والے) | ٥١:٧ | بیشک تم | البتہ میں ہو | بات | جو مختلف ہے | ٥١:٨ | پھیرا جاتا ہے | اس سے | جو

أُفِكَ ۝٩ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝١٠ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝١١ يَسْـَٔلُونَ

پھیرا جائے | ٥١:٩ | مارے گئے | اندازے لگانے والے | ٥١:١٠ | یہ لوگ | وہ ہیں | میں | جو غفلت (میں) | بھولے ہوئے ہیں | ٥١:١١ | وہ سوال کرتے ہیں

أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝١٢ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝١٣ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ

کب ہوگا | دن | جزا سزا کا | ٥١:١٢ | اس روز | وہ | پر | آگ | تپائے جائیں گے | ٥١:١٣ | چکھو | اپنی گمراہی کو۔ اپنے عذاب کو

هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝١٤ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

یہ | وہ چیز ہے | تھے تم | ساتھ اس کے | تم جلدی مچاتے | ٥١:١٤ | بیشک | متقی لوگ | میں | باغات (میں) | اور چشموں میں ہوں گے

۝١٥ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝١٦

٥١:١٥ | لینے والے ہوں گے | جو | دیا ہے ان کو | ان کا رب | بیشک وہ | تھے وہ | قبل | اس سے | نیکوکاروں | ٥١:١٦

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝١٧ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝١٨

تھے وہ | کم ہی | سے | رات میں (سے) | جو | وہ سوتے تھے | ٥١:١٧ | اور سحری کے وقت | وہ | استغفار کرتے تھے | ٥١:١٨

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝١٩ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ

اور میں | ان کے مالوں (میں) | حق تھا | سوالی کے لئے | اور محروم کے لئے | ٥١:١٩ | اور میں | زمین (میں) | کئی نشانیاں ہیں

لِّلْمُوقِنِينَ ۝٢٠ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝٢١ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

یقین کرنے والوں کے لئے | ٥١:٢٠ | اور میں | تمہارے نفسوں (میں) بھی | کیا بھلا نہیں | تم دیکھتے | ٥١:٢١ | اور میں | آسمان | رزق ہے تمہارا

وَمَا تُوعَدُونَ ۝٢٢ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ

اور جو | تم وعدہ کئے جاتے ہو | ٥١:٢٢ | پس قسم ہے رب کی | آسمانوں کے | اور زمین کے | بیشک وہ | البتہ حق ہے | مانند اس کے | جو | بیشک تم

تَنطِقُونَ ۝٢٣ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝٢٤ إِذْ

تم بولتے ہو | ٥١:٢٣ | کیا | آئی تیرے پاس | بات | مہمانوں کی | ابراہیم کے | معزز۔ عزت والے | ٥١:٢٤ | جب

دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝٢٥ فَرَاغَ إِلَىٰ

وہ داخل ہوئے | اس پر | تو انہوں نے کہا | سلام | کہا | سلام | ایک قوم ہو | نا آشنا۔ انجانے | ٥١:٢٥ | پھر وہ گیا | طرف

أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝٢٦ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

اپنے گھر والوں کی (طرف) | پھر لے آیا | ایک بچھڑا (بھنا ہوا) | موٹا تازہ | ٥١:٢٦ | پھر اس نے قریب کیا اس کو | ان کی طرف | کہا | کیا نہیں | تم کھاتے ہو؟۔ کیا تم کھاؤ گے نہیں؟

۝٢٧ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝٢٨

٥١:٢٧ | تو اس نے محسوس کیا | ان سے | خوف | انہوں نے کہا نہ | تم ڈرو | اور انہوں نے خوشخبری دی اس کو | لڑکے کی | جاننے والے۔ علم والے | ٥١:٢٨

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ

تو آگے بڑھی | اس کی بیوی | میں | حیرت (میں) | تو ہاتھ مارا | اپنے چہرے پر | اور کہنے لگی | بڑھیا | بانجھ

۝٢٩ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝٣٠

٥١:٢٩ | انہوں نے کہا | اسی طرح ہوگا | کہا ہے | تیرے رب نے | بیشک وہ | وہ | حکمت والا ہے | علم والا ہے | ٥١:٣٠

٧. قسم ہے راہوں والے آسمان کی۔
٨. یقیناً تم مختلف بات میں پڑے ہوئے ہو۔
٩. اس سے وہی باز رکھا جاتا ہے جو پھیر دیا گیا ہو۔
١٠. بے سند باتیں کرنے والے غارت کر دیئے گئے۔
١١. جو غفلت میں ہیں اور بھولے ہوئے ہیں۔
١٢. پوچھتے ہیں کہ یوم جزا کب ہوگا؟
١٣. ہاں یہ وہ دن ہے کہ یہ آگ پر تپائے جائیں گے۔
١٤. اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے۔
١٥. بیشک تقوٰی والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہونگے۔
١٦. ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطا فرمایا اسے لے رہے ہونگے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکوکار تھے۔
١٧. وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔
١٨. اور سحری کے وقت استغفار کیا کرتے تھے۔
١٩. اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور سوال سے بچنے والوں کا حق تھا۔
٢٠. اور یقین والوں کے لئے تو زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔
٢١. اور خود تمہاری ذات میں بھی، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔
٢٢. اور تمہاری روزی اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے سب آسمان میں ہے۔
٢٣. آسمانوں اور زمین کے پروردگار کی قسم! کہ یہ بالکل برحق ہے ایسا ہی جیسے کہ تم باتیں کرتے ہو۔
٢٤. کیا تجھے ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے۔؟
٢٥. وہ جب ان کے ہاں آئے تو سلام کیا، ابراہیم نے جواب سلام دیا (اور کہا یہ تو) اجنبی لوگ ہیں
٢٦. پھر (چپ چاپ جلدی جلدی) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک فربہ بچھڑے (کا گوشت) لائے۔
٢٧. اور اسے ان کے پاس رکھا اور کہا آپ کھاتے کیوں نہیں۔
٢٨. پھر تو دل ہی دل میں ان سے خوف زدہ ہوگئے، انہوں نے کہا آپ خوف نہ کیجئے اور انہوں نے اس (حضرت ابراہیم) کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی۔
٢٩. پس ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آکر اپنے منہ پر مار کر کہا کہ میں تو بڑھیا ہوں اور ساتھ ہی بانجھ۔
٣٠. انہوں نے کہا ہاں تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے، بیشک وہ حکیم و علیم ہے۔